باسمہٖ تعالیٰ

نصابِ دینیات

مرتب : احمد عبیدالرحمٰن اطہر

شائع کردہ

مکتبۂ احیاءِ سنت

مدرسہ امداد العلوم جامع مسجد ٹین پوش لال ٹیکری حیدر آباد۔۴

فون : 23325952

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ۔

کلمۂ طیبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں
حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

کلمۂ شہادت

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ
وَرَسُوْلُہٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی
عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں
کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے
رسول ہیں۔

کلمۂ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ۔

اللہ تعالیٰ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے اور
تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اور اللہ کے سوا
کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور
نہیں ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت اور
نیکی کرنے کی قوت مگر اللہ کی توفیق سے جو
بلند ہے عظمت والا ہے۔

کلمۂ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق سوائے اللہ تعالیٰ کے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے ملک ہے اور اس کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ایمانِ مجمل

آمَنْتُ بِاللهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَ صِفَاتِهٖ وَ قَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ

ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کئے۔

ایمانِ مفصل

آمَنْتُ بِاللهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔

ایمان لایا میں اللہ تعالیٰ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس (بات پر) کے تمام خیر و شر اللہ کی طرف سے مقدر ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔

استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

مغفرت طلب کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ سے
جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو زندہ ہے
قائم رکھنے والا ہے اور اسی سے توبہ کرتا ہوں

کلمۂ سید الاستغفار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ
وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا
اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ
مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ
عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِی فَاغْفِرْلِیْ
فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

اے اللہ آپ ہی ہمارے رب ہیں
آپ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں
آپ نے مجھ کو پیدا کیا ہے اور میں آپ کا
بندہ ہوں اور میں آپ کے عہد معاہدہ پر
قائم رہوں گا جس قدر مجھ سے ہوسکے پناہ
چاہتا ہوں میں آپ کی اپنی کرتوتوں کے
شر سے جو نعمتیں آپ نے مجھے عطا فرمائی ہیں
میں ان کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کو
تسلیم کرتا ہوں پس آپ مجھے بخش دیجئے
اس لیے کہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو
بخش نہیں سکتا۔

اسمائے حسنیٰ مع ترجمہ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللهَ تَعَالٰی تِسْعَةً وَّتِسْعِیْنَ اِسْمًا مِائَةً غَیْرَ وَاحِدَةٍ مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ۹۹ ایک کم سو نام ہیں جس نے ان کو جمع کرلیا وہ جنت میں داخل ہوجائے گا۔

هُوَ اللهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

۱	الرَّحْمٰنُ بڑا مہربان یعنی بڑی بڑی غلطیاں معاف کرنے والا	۲	الرَّحِیْمُ نہایت رحم والا یعنی بار بار معاف کرنے والا
۳	المَلِكُ بادشاہ	۴	القُدُّوْسُ نہایت پاکیزہ
۵	السَّلَامُ ہر عیب سے محفوظ	٦	المُؤْمِنُ امن دینے والا
۷	المُهَيْمِنُ ہر چیز کا اچھی طرح حفاظت کرنے والا	۸	العَزِیْزُ ہر چیز پر غلبہ رکھنے والا

۹	الجَبَّارُ بگڑے ہوئے کاموں کا درست کرنے والا	۱۰	المُتَکَبِّرُ بڑائی والا نہایت بزرگی والا
۱۱	الخَالِقُ پیدا کرنے والا	۱۲	البَارِئُ ٹھیک ٹھیک بنانے والا
۱۳	المُصَوِّرُ صورت بنانے والا	۱۴	الغَفَّارُ بندوں کے گناہوں کا بخشنے والا
۱۵	القَهَّارُ ہر چیز پر غلبہ رکھنے والا	۱۶	الوَهَّابُ بلاعوض بہت دینے والا
۱۷	الرَّزَّاقُ روزی پیدا کرنے والا اس کو مخلوق تک پہنچانے والا	۱۸	الفَتَّاحُ روزی اور رحمت کے دروازے کھولنے والا
۱۹	العَلِیْمُ کھلی اور چھپی ہوئی چیزوں کا جاننے والا	۲۰	القَابِضُ روزی اور دل کا تنگ کرنے والا
۲۱	البَاسِطُ روزی اور دل کا کشادہ کرنے والا	۲۲	الخَافِضُ کافروں کو ذلت کے ساتھ پست کرنے والا

۲۳	الرَّافِعُ مومنوں کی مدد کر کے بلند کرنے والا	۲۴	المُعِزُّ عزت دینے والا
۲۵	المُذِلُّ ذلت دینے والا	۲۶	السَّمِیْعُ بہت سننے والا
۲۷	البَصِیْرُ بہت دیکھنے والا	۲۸	الحَکَمُ فیصلہ کرنے والا
۲۹	العَدْلُ بہت انصاف کرنے والا	۳۰	اللَّطِیْفُ مہربان اور باریک باتوں کو جاننے والا
۳۱	الخَبِیْرُ دلوں کی باتوں کو جاننے والا	۳۲	الحَلِیْمُ سزا میں ڈھیل دینے والا
۳۳	العَظِیْمُ بہت بڑی شان والا	۳۴	الغَفُوْرُ بہت بخشنے والا
۳۵	الشَّکُوْرُ تھوڑے عمل پر زیادہ ثواب دینے والا	۳۶	العَلِیُّ بلند مرتبہ والا
۳۷	الکَبِیْرُ سب سے بڑا	۳۸	الحَفِیْظُ آفتوں اور نقصانات سے حفاظت کرنے والا

نمبر	نام	نمبر	نام
۳۹	المُقِیتُ قوت والا یا روزی پہنچانے والا	۴۰	الحَسِیبُ ہر حال میں کافی یا حساب لینے والا
۴۱	الجَلِیلُ بزرگی والا	۴۲	الکَرِیمُ بغیر استحقاق کے بہت دینے والا
۴۳	الرَّقِیبُ نگہبانی کرنے والا	۴۴	المُجِیبُ دُعا قبول کرنے والا
۴۵	الوَاسِعُ اپنی نعمتوں سے نوازنے والا	۴۶	الحَکِیمُ ہر چیز کو پورے طور پر جاننے اور ٹھیک طریقہ پر بنانے والا
۴۷	الوَدُودُ نیک بندوں کو دوست رکھنے والا	۴۸	المَجِیدُ بزرگی والا
۴۹	البَاعِثُ پیغمبر بھیجنے والا یا مردوں کو زندہ کرنے والا	۵۰	الشَّهِیدُ ظاہری باتوں کو جاننے والا اور حاضر
۵۱	الحَقُّ برحق اور برقرار ہے	۵۲	الوَکِیلُ کام بنانے والا
۵۳	القَوِیُّ قوت والا	۵۴	المَتِینُ نہایت قوت والا

نمبر	اسم	نمبر	اسم
۵۵	**الوَلِیُّ** مدد کرنے والا اور مومنوں کو دوست رکھنے والا	۵۶	**الحَمِیدُ** اپنی ذات وصفات سے تعریف والا
۵۷	**المُحصِی** ہر چیز کو اپنے علم اور شمار میں رکھنے والا	۵۸	**المُبدِئُ** پہلی بار پیدا کرنے والا
۵۹	**المُعِیدُ** دوبارہ پیدا کرنے والا	۶۰	**المُحیِی** زندہ کرنے والا
۶۱	**المُمِیتُ** مارنے والا	۶۲	**الحَیُّ** ہمیشہ ہمیش زندہ رہنے والا
۶۳	**القَیُّومُ** سب کو تھامنے اور سنبھالنے والا	۶۴	**الوَاجِدُ** کسی کا کسی چیز میں محتاج نہیں
۶۵	**المَاجِدُ** بزرگی اور بڑائی والا	۶۶	**الوَاحِدُ** یکتا صفات والا
۶۷	**الاَحَدُ** یگانہ ذات والا	۶۸	**الصَّمَدُ** بے نیاز (کسی کا محتاج نہیں سب اسی کے محتاج)
۶۹	**القَادِرُ** قدرت والا	۷۰	**المُقتَدِرُ** قدرت ظاہر کرنے والا

نمبر	نام	نمبر	نام
۷۱	المُقَدِّمُ نیکوں کو آگے کرنے والا	۷۲	المُؤَخِّرُ بروں کو پیچھے ڈالنے والا
۷۳	الاَوَّلُ سب سے پہلا جب کوئی نہ تھا	۷۴	الاٰخِرُ سب سے پچھلا جب کوئی نہ رہے گا
۷۵	الظَّاهِرُ اپنی صفات سے کھلا ہوا	۷۶	البَاطِنُ اپنی ذات سے چھپا ہوا
۷۷	الوَالِیُ مالک اور کام بنانے والا	۷۸	المُتَعَالِیُ بہت بلند مرتبہ والا
۷۹	البَرُّ نہایت احسان کرنے والا	۸۰	التَّوَّابُ رحمت سے متوجہ ہونے والا
۸۱	المُنْتَقِمُ سزا دے کر بدلہ لینے والا	۸۲	العَفُوُّ گناہوں کو مٹا دینے والا
۸۳	الرَّؤُوْفُ بڑی شفقت والا	۸۴	مَالِكُ الْمُلْكِ سارے جہاں کا مالک
۸۵	ذُوْ الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بزرگی اور احسان والا	۸۶	المُقْسِطُ انصاف کرنے والا

۸۷	الجَامِعُ قیامت کے دن لوگوں کو جمع کرنے والا	۸۸	الغَنِیُّ ہر چیز سے بے پرواہ
۸۹	المُغْنِیُ اپنی عطاء سے بے نیاز بنا دینے والا	۹۰	المَانِعُ کسی مصلحت سے اپنی عطاء کو روکنے والا
۹۱	الضَّارُ نقصان پہنچانے والا	۹۲	النَّافِعُ فائدہ پہنچانے والا
۹۳	النُّوْرُ روشنی والا اور روشن کرنے والا	۹۴	الھَادِیُ راستہ دکھانے والا اور منزل تک پہنچانے ولا
۹۵	البَدِیْعُ بغیر نمونہ اور آلہ کے بنانے والا	۹۶	البَاقِیُ ہمیشہ رہنے والا
۹۷	الوَارِثُ سب کے ختم ہونے کے بعد ہر چیز کا مالک	۹۸	الرَّشِیْدُ مصلحت اور فائدہ کی باتوں کی طرف راستہ بتلانے والا
۹۹	الصَّبُوْرُ دنیوی سزا میں جلدی نہ کرنے والا		(جامع ترمذی)

جوامع الکلم چہل حدیث

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

قَالَ رُسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

(۱) اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ	(بخاری و مسلم)	سارے عمل نیت سے ہیں۔
(۲) لَا یَرْحَمُ اللّٰہُ مَنْ لَّا یَرْحَمُ النَّاسَ۔	(بخاری و مسلم)	اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔
(۳) لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَتَّاتٌ	(بخاری و مسلم)	چغل خور جنت میں نہ جائے گا
(۴) لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَاطِعٌ	(بخاری و مسلم)	رشتہ قطع کرنے والا جنت میں نہ جائے گا۔
(۵) اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ یَّوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔	(بخاری و مسلم)	ظلم قیامت کے روز اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔
(۶) مَآ اَسْفَلَ مِنَ الْکَعْبَیْنِ مِنَ الْاِزَارِ فِی النَّارِ۔	(بخاری و مسلم)	ٹخنوں کا جو حصہ پائجامہ (وغیرہ سے) چھپ جائے وہ جہنم میں ہوگا۔
(۷) اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِہٖ وَیَدِہٖ۔	(بخاری و مسلم)	مسلمان تو وہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذا سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

حدیث	حوالہ	ترجمہ
(۸) مَنْ يُّحْرِمِ الرِّفْقَ يُحْرِمِ الْخَيْرَ كُلَّهٗ۔	(مسلم)	جو شخص نرم عادت سے محروم رہا وہ ہر بھلائی سے محروم رہا۔
(۹) اِذَا لَمْ تَسْتَحِیْ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ۔	(بخاری ومسلم)	جب تم حیاء نہ کرو تو جو چاہے کرو۔
(۱۰) لَا تَدْخُلُ الْمَلٰئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ اَوْ تَصَاوِيْرُ۔	(بخاری ومسلم)	اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے جس میں کتا یا تصویریں ہوں۔
(۱۱) اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ اَدْوَمُهَا وَاِنْ قَلَّ۔	(بخاری ومسلم)	اللہ کے نزدیک سب عملوں میں وہ زیادہ محبوب ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔
(۱۲) اِنَّ مِنْ اَحَبِّكُمْ اِلَيَّ اَحْسَنُكُمْ اَخْلَاقًا۔	(بخاری ومسلم)	تم میں سے وہ شخص میرے نزدیک زیادہ محبوب ہے جو زیادہ اخلاق والا ہے۔
(۱۳) اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ۔	(بخاری ومسلم)	دنیا مسلمان کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔
(۱۴) لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَ لَيَالٍ۔	(بخاری ومسلم)	مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ تین دن سے زیادہ اپنے مسلمان بھائی سے قطع تعلق رکھے۔

حدیث	حوالہ	ترجمہ
(۱۵) لَا يُلْدَغُ الْمَرْءُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَرَّتَيْنِ۔	(بخاری ومسلم)	انسان کو ایک ہی سوراخ سے دومرتبہ نہیں ڈسا جاسکتا۔
(۱۶) اَلْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ۔	(بخاری ومسلم)	حقیقی مال داری دل کی بے نیازی ہے
(۱۷) كُنْ فِي الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ۔	(بخاری ومسلم)	دنیا میں ایسے رہو جیسے کہ کوئی مسافر یا راہ گذر رہتا ہے۔
(۱۸) كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ۔	(مسلم مشکوٰۃ)	انسان کے جھوٹا ہونے کیلئے اتنا کافی ہے کہ جو بات سنے بغیر تحقیق کے لوگوں سے بیان کرنا شروع کردے۔
(۱۹) عَمُّ الرَّجُلِ صِنْوُ اَبِيْهِ۔	(بخاری ومسلم)	آدمی کا چچا اس کے باپ کے مانند ہے۔
(۲۰) مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔	(بخاری ومسلم)	جو کسی مسلمان کے عیب کو چھپائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اُس کے عیب کو چھپائے گا۔
(۲۱) قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَقَنَّعَهُ اللّٰهُ بِمَا اٰتَاهُ۔	(بخاری ومسلم)	وہ شخص کامیاب ہے جو اسلام لایا اور جس کو ضرورت بھر روزی مل گئی اور اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی روزی پر قناعت دے دی۔
(۲۲) اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الْمُصَوِّرُوْنَ	(بخاری ومسلم)	سب سے سخت عذاب میں قیامت کے روز تصویر بنانے والے ہوں گے۔
(۲۳) اَلْمُسْلِمُ اَخُ الْمُسْلِمِ۔	(مسلم)	مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔

(٢٤) لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ۔

(بخاری ومسلم) کوئی بندہ اس وقت تک پورا مسلمان نہیں ہوسکتا جب تک کہ اپنے بھائی کیلئے وہی پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

(٢٥) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَّا يَأْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ۔

(مسلم) وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کا پڑوسی اس کی ایذاؤں سے محفوظ نہ رہے۔

(٢٦) كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ۔

(مسلم) ہرایک بدعت گمراہی ہے۔

(٢٧) اَنَا خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ۔

(بخاری ومسلم) میں آخری پیغمبر ہوں، میرے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہوگا

(٢٨) اَبْغَضُ الرِّجَالِ عِنْدَ اللهِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ۔

(بخاری ومسلم) اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض جھگڑالو آدمی ہے

(٢٩) اَلطَّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ۔

(مسلم) پاک رہنا آدھا ایمان ہے۔

(٣٠) اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَى اللهِ مَسَاجِدُهَا۔

(مسلم) اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب جگہ مسجدیں ہیں۔

(٣١) لَا تَتَّخِذُوا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ۔

قبروں کو سجدہ گاہ نہ بناؤ۔

(۳۲) لَتُسَوُّنَّ صُفُوْفَكُمْ اَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ۔	(مسلم)	نماز میں اپنی صفوں کو سیدھا کرو ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے قلوب میں اختلاف ڈال دے گا۔
(۳۳) اَلْكَبَائِرُ الْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ۔	(بخاری ومسلم از مشکوٰۃ)	کبیرہ گناہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا اور والدین کی نافرمانی کرنا اور کسی کو بے گناہ قتل کرنا اور جھوٹی شہادت دینا ہیں۔
(۳۴) لَا تَقَاطَعُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَ كُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا۔	(بخاری)	آپس میں قطع تعلق نہ کرو اور ایک دوسرے کے در پے نہ ہو اور آپس میں بغض نہ رکھو اور حسد نہ رکھو اور اے اللہ کے بندو سب بھائی بھائی ہوکر رہو
(۳۵) اِنَّ الْاِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ وَ اِنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَاِنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ	(مسلم ومشکوٰۃ)	اسلام ان تمام گناہوں کو ڈھادیتا ہے جو پہلے کئے تھے اور ہجرت اور حج ان تمام گناہوں کو ڈھادیتے ہیں جو اس سے پہلے کئے تھے۔
(۳۶) مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا۔	(مسلم)	جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔

﴿۳۷﴾ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيْمُ	سب اعمال کا اعتبار خاتمہ پر ہے
﴿۳۸﴾ لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرْعَةِ اِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِىْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ۔	پہلوان وہ شخص نہیں جو لوگوں کو پچھاڑے، بلکہ پہلوان وہی شخص ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔ (بخاری ومسلم)
﴿۳۹﴾ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلَامِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيْضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَاِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَتَشْمِيْتُ الْعَاطِسِ۔ (بخاری ومسلم ترغیب)	مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں۔سلام کا جواب دینا، مریض کی مزاج پرسی کرنا، جنازہ کے ساتھ جانا، دعوت قبول کرنا اور چھینک کا جواب يَرْحَمُكَ اللهُ کہہ کر دینا۔
﴿۴۰﴾ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُّؤْمِنٍ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ يَّسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَّسَّرَ اللهُ عَلَيْهِ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ	جو شخص کسی مسلمان کو دنیاوی مصیبت سے چھڑائے اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کی مصیبتوں سے چھڑادے گا اور جو شخص کسی مفلس غریب پر (معاملہ میں) آسانی کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر دنیا اور آخرت میں آسانی فرمائے گا اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی

مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ فِيْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِيْ عَوْنِ اَخِيْهِ۔ (بخاری ومسلم)

پردہ پوشی کرے گا اور جب تک بندہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَخْصُوْصِ بِجَوَامِعِ الْکَلِمِ وَ خَوَاصِّ الْحِکَمِ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اذکارِ مسنونہ

محی السنۃ حضرت مولانا شاہ محمد ابرار الحق صاحب دامت برکاتہم

(۱) وضو سے پہلے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
(معجم صغیر للطبرانی)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔

(۲) مسجد میں جانے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ (الف)

اللہ کے نام ساتھ (مسجد میں قدم رکھتا ہوں)

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ (ب)

اللہ کے رسول پر رحمت اور سلام نازل ہو۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (ج)

اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

(الف۔ سنن ابنِ ماجہ، ب۔ جامع ترمذی، ج۔ صحیح مسلم)

(۳) مسجد سے نکلنے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ (الف)

اللہ کے نام کے ساتھ (مسجد سے نکلتا ہوں)

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ (ب)

اللہ کے رسول پر رحمت اور سلام نازل ہو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (ج)

اے اللہ میں آپ سے آپ کا فضل مانگتا ہوں۔

(الف۔ سنن ابن ماجہ، ب۔ جامع ترمذی، ج۔ صحیح مسلم)

(۴) کھانے سے پہلے کی دُعا

بِسۡمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ

(حصنِ حصین بحوالہ مستدرک حاکم)

اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کی دی ہوئی برکت پر ہم یہ کھانا کھاتے ہیں۔

(۵) کھانے سے پہلے بھول جائے تو یہ دُعا پڑھے

بِسۡمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ

(سنن اَبی داؤد)

اللہ کے نام کے ساتھ کھانے کے شروع میں بھی اور اس کے آخر میں بھی۔

(٦) کھانے کے بعد کی دُعا

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ اَطۡعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسۡلِمِیۡنَ۔

(جامع ترمذی)

شکر ہے اللہ کا جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور ہم کو مسلمان بنایا۔

(۷) کسی کے کھلانے پر دُعا

۱۔ اَللّٰھُمَّ اَطۡعِمۡ مَنۡ اَطۡعَمَنِیۡ وَاسۡقِ مَنۡ سَقَانِیۡ۔ (صحیح مسلم)

اے اللہ کھلایئے آپ اس کو جس نے مجھے کھلایا اور پلایئے آپ اس کو جس نے مجھے پلایا۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْ مَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْلَهُمْ وَارْحَمْهُمْ۔ (صحیح مسلم)

اے اللہ تو نے جو رزق ان کو دیا ہے اس میں اور برکت دیے اور ان کی مغفرت فرما اور ان پر رحم کر۔

۳۔ اَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَاَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ۔

(مشکوٰۃ شریف بحوالہ شرح السنۃ)

خدا کرے نیک لوگ تمہارا کھانا کھائیں اور فرشتے تمہارے لئے دعاءِ رحمت کریں اور تمہارے یہاں روزہ دار روزہ کھولیں۔

(۸) دودھ پینے کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ۔ (جامع ترمذی)

اے اللہ تو اس دودھ میں برکت عطا فرما اور اس میں زیادتی عطا فرما۔

(۹) پانی پینے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَقَانَا عَذْبًا فُرَاتًا بِرَحْمَتِهٖ وَلَمْ يَجْعَلْهُ مِلْحًا اُجَاجًا بِذُنُوْبِنَا۔

(روح المعانی بحوالہ ابن أبی حاتم)

شکر ہے اللہ کا جس نے ہم کو اپنے فضل سے شیریں چیز پلائی جو حلق میں آسانی سے اُترنے والی ہے اور ہمارے گناہوں کی وجہ سے اس کو کڑوا اور حلق میں پھنسنے والا نہیں بنایا۔

(۱۰) افطار کے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ۔ (سنن أبی داؤد)

اے اللہ آپ ہی کے لیے میں نے روزہ رکھا اور آپ ہی کے رزق پر افطار کرتا ہوں۔

(۱۱) افطار کے بعد کی دُعا

ذَهَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ۔

(سنن أبی داؤد مع البذل)

پیاس جاتی رہی اور رگیں تر ہوگئیں اور انشاء اللہ ثواب ثابت ہوگیا۔

(۱۲) سوتے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى

(صحیح بخاری)

اے اللہ میں آپ ہی کے نام کے ساتھ مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔

بِاسْمِكَ رَبِّىْ وَضَعْتُ جَنْبِىْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِىْ فَاغْفِرْلَهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ (صحیح بخاری)

اے میرے رب آپ ہی کے نام کے ساتھ میں نے اپنے پہلو کو رکھا اور آپ ہی کے سہارے اُسے اُٹھاؤں گا اگر آپ میری جان کو روک لیں تو اُسے بخش دینا اور اگر آپ اُسے پھر بھیجیں تو اس کی حفاظت کرنا جس طرح کہ اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

(۱۳) وحشت ہونے یا نیند نہ آنے پر

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ

میں خدا تعالیٰ کی پکی باتوں کی پناہ پکڑتا ہوں اس کے غصہ اور اس کے عذاب سے اور

عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ

(جامع ترمذی)

اس کی مخلوق کی برائی سے اور شیطانوں کی چھیڑ سے اور اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں

(۱۴) جب برا خواب دیکھے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَشَرِّ هٰذِهِ الرُّؤْيَا۔ (صحیح مسلم)

میں اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں شیطان سے اور اس خواب کی برائی سے۔

(تین مرتبہ پڑھے)

۱۔ تین مرتبہ بائیں جانب تھتکار دے۔

۲۔ جس کروٹ لیتا ہو اس کو بدل ڈالے۔

(۱۵) سو کر اُٹھنے کے وقت کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ۔

(صحیح بخاری)

شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں زندہ کیا بعد موت دینے کے اور اسی کی طرف اُٹھنا ہے۔

(۱۶) بیت الخلاء جانے پر

بِسْمِ اللّٰهِ (الف)

شروع اللہ کے نام کے ساتھ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِث (ب)

اے اللہ میں آپ کی پناہ پکڑتا ہوں گندے مردوں اور گندی عورتوں سے۔

(الف) جامع ترمذی، (ب) صحیح بخاری

(۱۷) بیت الخلاء سے نکلنے پر

غُفْرَانَكَ (الف)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْأَذٰى وَعَافَانِیْ (ب)

بخشش چاہتا ہوں میں آپ کی ، شکر ہے اللہ کا جس نے مجھ سے گندگی دور کردی اور مجھ کو صحت دی۔

(الف) سنن ابوداؤد، (ب) جامع ترمذی

(۱۸) نیا کپڑا پہننے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَيَاتِیْ

شکر ہے اللہ کا جس نے مجھ کو لباس پہنایا جس سے میں اپنا ستر ڈھانکتا ہوں اور جس سے اپنی زندگی میں زینت کرتا ہوں۔

(جامع ترمذی)

(۱۹) کپڑا پہننے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا الثَّوْبَ وَ رَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ (سنن ابی داؤد)

شکر ہے اللہ کا جس نے مجھے یہ پہنایا اور بغیر میری طاقت اور قوت کے یہ مجھ کو عطا فرمایا۔

(۲۰) آئینہ دیکھنے پر

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ (مسند ابویعلی)

اے اللہ آپ نے میری صورت کو اچھا بنایا پس میری سیرت کو اچھا کردیجیے۔

(۲۱) جب کوئی آرام پہنچائے یا احسان کرے

جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا (جامع ترمذی)

اللہ تجھ کو بہتر جزا دے۔

(۲۲) جب کوئی اللہ کے لئے محبت کا اظہار کرے

اَحَبَّكَ الَّذِیْ اَحْبَبْتَنِیْ لَهٗ

تجھ سے وہ ذات محبت کرے جس کے لیے تو نے مجھ سے محبت کی۔

(۲۳) جب کسی کو ہنستا دیکھے

اَضْحَكَ اللهُ سِنَّكَ

(صحیح بخاری و مسلم)

خدا تعالیٰ تجھ کو ہنستا ہی رکھے۔

(۲۴) چھینک کے وقت کی ادعیہ

چھینکنے والا کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

شکر ہے اللہ کا۔

تو سننے والا جواب دے يَرْحَمُكَ اللهُ

اللہ تجھ پر رحم فرمائے۔

پھر چھینکنے والا اس کو کہے يَهْدِيْكُمُ اللهُ

اللہ تم کو ہدایت دے

وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ (صحیح بخاری و مسلم)

اور تمہاری حالت درست فرمائے۔

(۲۵) طبیعت کے موافق حالات پیش آنے پر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

شکر ہے اللہ کا جس کے فضل سے اچھے کاموں کی تکمیل ہوتی ہے۔

(سنن ابنِ ماجہ و مستدرک حاکم)

(۲۶) جب طبیعت کے خلاف کوئی بات پیش آئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ

شکر ہے اللہ کا ہر حال میں۔

(سنن ابنِ ماجہ و مستدرک حاکم)

(۲۷) جب کوئی برا خیال آئے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ۔ (صحیح مسلم)

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان سے ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر۔

(۲۸) بھوت پریت کے نظر آنے پر

اذان کہنا چاہیے۔ (عمل الیوم واللیلۃ للنسائی)

(۲۹) جب غصہ آئے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ (صحیح بخاری ومسلم)

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے

(۳۰) کسی کام کی دشواری پر

اَللّٰھُمَّ لَاسَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ اِذَا شِئْتَ سَھْلًا (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی)

اے اللہ نہیں ہے سہل مگر وہ کہ آپ ہی نے اس کو سہل کیا اور آپ کر دیتے ہیں دشوار کو سہل جب آپ چاہتے ہیں۔

(۳۱) آگ لگنے پر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

(معجم اوسط طبرانی)

اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے۔

(۳۲) دعائے قحط۔ بارش نہ ہوتے وقت

اَللّٰھُمَّ اَسْقِنَا (۳ مرتبہ)
اے اللہ سیراب کر دیجیے ہم کو۔

اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا (۳ مرتبہ)۔ (صحیح بخاری)
اے اللہ مینہ برسا دیجیے ہم پر۔

(۳۳) جب بادل آتا دیکھے

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِهٖ (سنن ابن ماجہ)
اے اللہ ہم آپ کی پناہ چاہتے ہیں اس چیز کی برائی سے جس کو لیکر یہ بھیجا گیا ہو۔

(۳۴) بارش کے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا (صحیح بخاری)
اے اللہ مفید مینہ برسا۔

(۳۵) بارش کے بعد کی دُعا

مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللهِ وَرَحْمَتِهٖ (صحیح بخاری)
اللہ کے فضل اور اس کی مہربانی سے ہم پر بارش ہوئی۔

(۳۶) جب بارش زیادہ ہو

اَللّٰھُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالْاٰجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ (صحیح بخاری)
اے اللہ ہمارے آس پاس برسایئے اور ہمارے اوپر نہیں اے اللہ ٹیلوں پر نیستانوں پر اور پہاڑوں پر اور نالوں پر اور درختوں کے موقعوں پر۔

(۳۷) بادل کے گرجنے کے وقت

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ (جامع ترمذی)

اے اللہ نہ ماریئے ہمیں اپنے غصہ سے اور نہ ہلاک کیجیے ہمیں اپنے عذاب سے اور معافی دیجیے ہمیں اس سے پہلے۔

یا یہ آیت پڑھے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ

پارہ : ۱۳، رکوع : ۸ (مؤطا مالک)

پاکی ہے اس کو کہ تسبیح کرتا ہے رعد اس کی حمد کے ساتھ اور تسبیح کرتے ہیں فرشتے اس کے خوف سے۔

(۳۸) آندھی اور اندھیرے کے وقت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ هٰذِهِ الرِّیْحِ وَخَیْرِ مَا فِیْهَا وَخَیْرِ مَا اُمِرَتْ بِهٖ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّیْحِ وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ بِهٖ۔

(جامع ترمذی)

اے اللہ مانگتے ہیں ہم آپ سے اس ہوا کی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی جو اس میں ہے اور اس کی بھلائی جس کا اس کو حکم دیا گیا اور پناہ چاہتے ہیں ہم اس ہوا کی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے جو اس میں ہے اور اس کی برائی سے جس کا اس کو حکم دیا گیا ہے۔

(۳۹) کسی کو مصیبت میں دیکھنے پر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔

شکر ہے اللہ کا جس نے مجھے اس مصیبت سے بچایا جس میں تجھے مبتلا کیا اور اپنی مخلوق میں سے بہتوں پر مجھ کو ظاہر فضیلت دی۔

(۴۰) بازار میں جانے کی دُعا

بِسۡمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ خَیۡرَ ھٰذِہِ السُّوۡقِ وَ خَیۡرَ مَا فِیۡھَا وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیۡھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ اَنۡ اُصِیۡبَ فِیۡھَا یَمِیۡنًا فَاجِرَۃً اَوۡ صَفۡقَۃً خَاسِرَۃً (مستدرک حاکم)

شروع اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ میں آپ سے مانگتا ہوں اس بازار کی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی جو اس میں ہے اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس کی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے جو اس میں ہے اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ پڑ جاؤں اس بازار میں جھوٹی قسم میں یا کسی خسارہ والے معاملہ میں۔

(۴۱) جب مجلس سے کھڑا ہونے لگے

سُبۡحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ سُبۡحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمۡدِكَ اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ اَسۡتَغۡفِرُكَ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡكَ۔ (مستدرک حاکم)

پاکی ہے اللہ کی اس کی حمد کے ساتھ پاکی بیان کرتا ہوں میں تیری اے اللہ تیری حمد کے ساتھ دل سے اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے بخشش چاہتا ہوں تجھ سے اور توبہ کرتا ہوں تیرے سامنے۔

(۴۲) جب نیا چاند دیکھے

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیۡنَا بِالۡیُمۡنِ وَالۡاِیۡمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالۡاِسۡلَامِ وَالتَّوۡفِیۡقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرۡضٰی رَبِّیۡ وَرَبُّكَ اللّٰہُ

(جامع ترمذی وعمل الیوم واللیلۃ لابن السنی)

اے اللہ اس چاند کو ہم پر نکالنا برکت و ایمان کے ساتھ اور خیریت و اسلام کے ساتھ اور اعمال مرغوب و پسندیدہ کی توفیق کے ساتھ میرا رب اور تیرا رب اے چاند اللہ ہے۔

(۴۳) جب چاند پر نظر پڑے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْغَاسِقِ

(جامع ترمذی)

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی اس تاریک ہوجانے والے کی برائی سے۔

(۴۴) طلوعِ آفتاب کے وقت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَقَالَنَا یَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ یُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا

(صحیح مسلم)

شکر ہے اللہ کا جس نے آج ہمیں معافی دی اور ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہمیں ہلاک نہیں کیا۔

(۴۵) غروبِ آفتاب کے وقت

اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِیْ

(سنن ابوداؤد)

یا اللہ یہ آپ کی رات کے آنے کا اور آپ کے دن کے جانے کا اور آپ کے سائلوں کی پکار کا وقت ہے پس مجھے بخش دیجیے۔

(۴۶) کسی کو رخصت کرنے کی دُعا

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِیْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِكَ

(سنن ابوداؤد)

اللہ کے سپرد کرتا ہوں میں تیرے دین کو اور تیری قابلِ حفاظت چیزوں کو اور تیرے اعمال کے انجام کو۔

(۴۷) گھر سے نکلنے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(سنن ابوداؤد)

اللہ ہی کے نام کے ساتھ نکلتا ہوں اللہ پر بھروسہ کیا میں نے نہیں ہے گناہوں سے بچنے اور نہ نیکی کرنے کی قوت مگر اللہ کی توفیق سے۔

(۴۸) دُعاءِ وقتِ سفر

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ اَسِيْرُ (سنن ابوداؤد)

اے اللہ آپ ہی کی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے پھرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے چلتا ہوں۔

(۴۹) سوار ہونے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ (سنن ابوداؤد)

شروع اللہ کے نام سے۔

(۵۰) سوار ہوجانے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ (سنن ابوداؤد)

شکر ہے اللہ کا، پاکی ہے اس کو جس نے ہمارے قبضہ میں کردیا اس کو اور نہ تھے ہم اس کو قابو میں کرنے والے اور ہم اپنے پرودگار کی طرف ضرور لوٹنے والے ہیں۔

(۵۱) سفر شروع کرنے کے بعد کی دُعا

اَللّٰھُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةِ فِی الْاَهْلِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ۔

(صحیح مسلم)

اے اللہ اس سفر کو ہم پر آسان کردیجیے اور ہم پر اس کی درازی طے کردیجیے اے اللہ آپ ہی رفیق ہیں سفر میں اور خبر گیراں ہیں گھر بار میں، اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں بری حالت کے دیکھنے سے اور واپس آکر بری حالت پانے سے مال میں اور گھر میں۔

(۵۲) سفر سے واپسی کی دُعا

آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔ (صحیح مسلم)

ہم سفر سے آنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے پروردگار کی حمد کرنے والے ہیں۔

(۵۳) دریا کے سفر کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَ مُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِہٖ سُبْحٰنَہٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ

(معجم کبیر طبرانی)

اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا، بے شک میرا رب غفور و رحیم ہے اور نہیں سمجھے لوگ اللہ کو سمجھنے کا حق اور ساری زمین قیامت کے دن اس کی ایک مٹھی ہے اور آسمان لپٹے ہوئے ہیں اس کے ہاتھ میں پاک ہے وہ اور برتر ہے اس سے کہ شریک پکڑتے ہیں۔

(۵۴) سفر میں اُوپر چڑھنے اور نیچے اُترنے کا ذکر

جب اوپر چڑھے تو کہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے۔

اور جب نیچے اُترے تو کہے

سُبْحٰنَ اللّٰہِ

پاک ہے اللہ۔

(صحیح بخاری)

(۵۵) شہر میں داخل ہونے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْھَا

اے اللہ برکت دیجئے ہمیں اس شہر میں۔

(تین مرتبہ کہے)

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَحَبِّبْنَآ اِلٰٓی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْٓ اَھْلِھَآ اِلَیْنَا

اے اللہ ہمیں اس کے ثمرات نصیب کیجئے اور عزیز کر دیجئے ہمیں اہل شہر کے نزدیک اور محبت دیجئے ہمیں اہل شہر کے نیک لوگوں سے۔

(حصن حصین بحوالہ معجم اوسط طبرانی)

(۵۶) منزل پر اُترنے کی دُعا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (صحیح مسلم)

پناہ میں آتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کی کامل باتوں کی تمام مخلوق کی برائی سے۔

(۵۷) سفر سے گھر آنے کی دُعا

تَوْبًا تَوْبًا لِّرَبِّنَا اَوْبًا لَا یُغَادِرُ عَلَیْنَا حَوْبًا (مسند احمد)

بہت بہت توبہ کرتے ہیں ہم، ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں، نہ چھوڑیئے ہم پر کوئی گناہ۔

(۵۸) گھر میں داخل ہونے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللهِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

اے اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے اندر جانے کی بھلائی اور باہر نکلنے کی بھلائی، اللہ کے نام کے ساتھ اندر جاتے ہیں ہم اور اللہ کے نام کے ساتھ باہر نکلتے ہیں ہم اور اپنے رب پر بھروسہ کیا ہم نے۔

(سنن ابو داؤد)

(۵۹) دعاء برائے جملہ امراض

اپنا ہاتھ تکلیف کی جگہ رکھے اور یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ (تین مرتبہ)

اللہ کے نام کے ساتھ۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ وَاُحَاذِرُ (سات مرتبہ)

(صحیح مسلم)

میں اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ لیتا ہوں اُس تکلیف کے شر سے جو مجھے ہو رہی ہے اور جس سے میں ڈر رہا ہوں۔

(۶۰) جب پیر سُن ہو جائے

ایسے موقع پر کوئی بھی درود شریف پڑھے مثلاً

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

رحمتِ کاملہ نازل فرمائے اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

حضرت محمد ﷺ کے اُوپر

(ردالمحتار، عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی)

(۶۱) کان کے بولنے اور سنسنانے پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ذَكَرَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ مَّنْ ذَكَرَنِيْ

(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی)

اے اللہ محمد ﷺ کے اوپر رحمتِ کاملہ نازل فرما اللہ بھلائی کے ساتھ یاد فرما اس شخص کو جس نے مجھے یاد کیا۔

(۶۲) نظر بد کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ

اللہ کے نام سے،

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا

(عمل الیوم واللیلۃ للنسائی)

اے اللہ اس کی گرمی اور اس کی سردی اور اس کی تکلیف کو دُور کر۔

(۶۳) بخار آنے پر

بِسۡمِ اللّٰہِ الۡکَبِیۡرِ اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ مِنۡ شَرِّ کُلِّ عِرۡقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنۡ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔

(جامع ترمذی)

اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑا ہے، پناہ چاہتا ہوں میں اللہ بزرگ کی ہر اُچھلنے والی رگ کی بدی سے اور آگ کی گرمی کے نقصان سے۔

اذکارِ نماز

کلماتِ اذان

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے
اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا
اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	کوئی عبادت کے لائق نہیں۔
اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ	میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ
اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ	اللہ کے رسول ہیں۔
حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃُ	آؤ نماز کی طرف۔
حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃُ	آؤ نماز کی طرف۔
حَیَّ عَلَی الْفَلَاحُ	آؤ کامیابی کی طرف۔
حَیَّ عَلَی الْفَلَاحُ	آؤ کامیابی کی طرف۔

صرف اذانِ فجر میں حی علی الفلاح کے بعد ان کلمات کا اضافہ کرے

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمُ	نماز نیند سے بہتر ہے۔
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمُ	نماز نیند سے بہتر ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

اذان کا جواب

مؤذن جو کلمات کہے سننے والا جواب میں ان ہی کلمات کو دہرائے صرف

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے جواب میں

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ کہے۔

اذان کے بعد

درود شریف کا پڑھنا مستحب ہے خواہ کوئی درود شریف پڑھے مثلاً

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

پھر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ

آتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا

مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادِ ۔

(صحیح البخاری مع الفتح بحوالہ سنن بیہقی)

اقامت

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے
اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا
اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	کوئی عبادت کے لائق نہیں۔
اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ	میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ
اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ	اللہ کے رسول ہیں۔
حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃ	آؤ نماز کی طرف۔
حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃ	آؤ نماز کی طرف۔
حَیَّ عَلَی الْفَلَاح	آؤ کامیابی کی طرف۔
حَیَّ عَلَی الْفَلَاح	آؤ کامیابی کی طرف۔
قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ	نماز کھڑی ہوگئی۔
قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ	نماز کھڑی ہوگئی۔
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

ثناء

سُبۡحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمۡدِكَ وَتَبَارَكَ اسۡمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيۡرُكَ

اے اللہ! ہم تیری پاکی کا اقرار کرتے ہیں اور تیری تعریف بیان کرتے ہیں اور تیرا نام بہت برکت والا ہے اور تیری بزرگی برتر ہے اور تیرے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں۔

تعوذ

اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے

تسمیہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الفاتحہ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ○ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ○ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ○ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ○ (آمین)

ہر قسم کی سب تعریفیں اللہ کے لائق ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے روزِ جزا کا مالک ہے (اے اللہ) ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے مدد مانگتے ہیں ہم کو سیدھے راستہ پر چلایئے ان لوگوں کے راستہ پر جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے نہ اُن کے راستہ پر جن پر آپ کا غضب نازل ہوا اور نہ گمراہوں کے راستہ پر۔

سورۃ الکوثر

اِنَّآ اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانۡحَرۡ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الۡاَبۡتَرُ ۝

اے نبی ہم نے آپ کو کوثر عطا کی ہے پس آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھئے اور قربانی کیجیے بالیقین آپ کا دشمن ہی بے نام ونشان ہے۔

سورۃ الاخلاص

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۝ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

(اے نبی) کہئے کہ وہ (یعنی اللہ) ایک ہے اللہ بے نیاز ہے اُس سے کوئی پیدا نہیں ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور کوئی اُس کے برابر نہیں۔

سورۃ الفلق

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۝ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ۝ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

(اے نبی دُعا میں یوں) کہئے کہ میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کے شر سے اور اندھیرے کے شر سے جب اندھیرا اچھیل جائے اور گرہوں پر دم کرنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے پر آجائے۔

سورۃ الناس

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

(اے نبی دُعا میں یوں) کہیے کہ میں آدمیوں کے رب کی پناہ لیتا ہوں آدمیوں کے بادشاہ آدمیوں کے معبود کی (پناہ لیتا ہوں) وسوسہ ڈالنے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے جنوں میں سے ہو یا آدمیوں میں سے۔

رکوع کی تسبیح

سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

پاکی بیان کرتا ہوں اپنے پروردگار کی جو بڑی عظمت والا ہے۔

تسمیع (رکوع سے اُٹھتے وقت)

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

اللہ نے (اس کی) سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

تحمید (رکوع سے اُٹھتے وقت)

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

اے ہمارے پروردگار! آپ ہی کے واسطے تمام تعریف ہے۔

سجدہ کی تسبیح

سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے پروردگار بلند و بالا کی۔

دونوں سجدوں کے درمیان

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ

اے اللہ! مجھے بخش دیجیے۔

تشہد

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اُس کی برکتیں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اُس کے پیغمبر ہیں۔

درود ابراہیمی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اے اللہ! رحمت نازل فرمایئے محمد ﷺ پر اور اُن کی آل پر، جیسے کہ رحمت نازل فرمائی آپ نے ابراہیم علیہ السلام پر اور اُن کی آل پر بے شک آپ تعریف اور بڑی بزرگی والے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اے اللہ برکت نازل فرمایئے محمد ﷺ پر اور اُن کی آل پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی آپ نے ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر بے شک آپ تعریف اور بڑی بزرگی والے ہیں۔

دعائے ماثورہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِىۡ ظُلۡمًا كَثِيۡرًا وَّلَا يَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّآ اَنۡتَ فَاغۡفِرۡلِىۡ مَغۡفِرَةً مِّنۡ عِنۡدِكَ وَارۡحَمۡنِىۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ

اے اللہ! میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا ہے اور سوائے آپ کے اور کوئی گناہوں کی بخشش نہیں سکتا، پس آپ اپنی طرف سے خاص بخشش سے مجھ کو بخش دیجیے اور مجھ پر رحم فرما دیجیے بے شک آپ بخشنے والے نہایت رحم والے ہیں۔

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَةُ اللّٰهِ

تم پر سلام اور اللہ کی رحمت ہو۔

دعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسۡتَعِيۡنُكَ وَنَسۡتَغۡفِرُكَ وَ نُؤۡمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيۡكَ وَ نُثۡنِىۡ عَلَيۡكَ الۡخَيۡرَ وَنَشۡكُرُكَ وَلَا نَكۡفُرُكَ وَنَخۡلَعُ وَ نَتۡرُكُ مَنۡ يَّفۡجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ

اے اللہ! ہم آپ سے مدد مانگتے ہیں اور مغفرت طلب کرتے ہیں اور آپ پر ایمان لاتے ہیں اور آپ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں اور آپ کی بہتر تعریف کرتے ہیں اور آپ کا شکر ادا کرتے ہیں اور ناشکری نہیں کرتے اور علحدہ کر دیتے اور چھوڑ دیتے ہیں اس شخص کو جو آپ کی نافرمانی کرے اے اللہ ہم آپ ہی کی

وَلَكَ نُصَلِّيْ وَ نَسْجُدُ وَ اِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَ نَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ۔

عبادت کر دیتے ہیں اور آپ ہی کے لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور آپ ہی کی جانب دوڑتے ہیں اور کوشش کرتے ہیں اور آپ کی رحمت سے امید رکھتے ہیں اور آپ کے عذاب سے ڈرتے ہیں یقینا آپ کا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

فرض نمازوں کے بعد کے اذکار

جن فرضوں کے بعد سنتیں نہیں ہیں ان کے فوراً بعد ورنہ سنتوں سے فارغ ہونے کے بعد یہ اذکار پڑھے۔ (ردالمحتار)

(۱) اَسْتَغْفِرُ اللہَ (تین مرتبہ) (صحیح مسلم)

میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں۔

(۲) بِسْمِ اللہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ، اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ۔ (معجم اوسط للطبرانی)

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام کے ساتھ، وہ اللہ کہ کوئی معبود نہیں سوائے اس کے بخشش والا مہربان ہے ، یا اللہ مجھ سے فکر اور غم کو دُور کر دیجئے۔

(۳) آیۃ الکرسی ایک مرتبہ پڑھے۔ (عمل الیوم واللیلۃ للنسائی)

(۴) سورۂ اخلاص سورۂ فلق سورۂ ناس ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ (سنن اُبوداؤد)

(۵) تسبیح فاطمہ یعنی ۳۳ مرتبہ سُبۡحٰنَ اللہ، ۳۳ مرتبہ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ ۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکۡبَرۡ پڑھے۔ (صحیح مسلم)

(٦) اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ السَّلَامُ وَمِنۡكَ السَّلَامُ تَبَارَكۡتَ يَاذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِكۡرَامِ۔ (صحیح مسلم)

اے اللہ تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری ہی جانب سے سلامتی ہے بڑا برکت والا ہے تو اے عظمت واحسان والے۔

فجر کی نماز کے بعد

اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ اَسۡئَلُكَ عِلۡمًا نَّافِعًا وَ رِزۡقًا طَيِّبًا وَ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا۔ (سنن ابنِ ماجہ)

اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والے علم اور پاکیزہ رزق قبول کیئے گئے عمل کا سوال کرتا ہوں۔

فجر اور مغرب کی نماز کے بعد

(۱) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ يُحۡيِيۡ وَ يُمِيۡتُ بِيَدِهِ الۡخَيۡرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيۡئٍ قَدِيۡرٌ۔ (معجم اوسط للطبرانی)

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے، اکیلا ہے وہ، کوئی اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کا ملک ہے اور اُسی کے لئے حمد ہے، زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، بھلائی اُسی کے ہاتھ میں ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۲) اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔

اے اللہ مجھے دوزخ سے پناہ دیجئے۔

(۷ رمرتبہ)، (معجم اوسط للطبرانی)

وتر کی نماز کی دُعا

سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

پاک ہے بادشاہ بہت پاکیزگی والا۔

(تین مرتبہ) ، (سنن نسائی)

چاشت کی نماز کے بعد کی دُعا

اَللّٰھُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ
وَبِكَ اُصَاوِلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ

(مسندِ احمد)

اے اللہ تیرے ہی سہارے چلتا پھرتا ہوں اور تیرے ہی بھروسہ (مخالفین دین) پر حملہ کرتا ہوں اور تیرے ہی زور پر لڑتا ہوں۔

سجدۂ تلاوت کی دُعا

سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ۔

میرے چہرہ نے اس ذات کیلئے سجدہ کیا جس نے اُسے پیدا کیا، اس کے کان اور آنکھ کے سوراخ نکالے اپنی قوت وطاقت سے پس برکت والا ہے اللہ جو سب بنانے والوں سے اچھا ہے۔

حاجت کی نماز کی دُعا

جب کوئی خاص ضرورت پیش آئے جس کا تعلق انسان سے ہو یا اللہ تبارک وتعالیٰ سے تو اوّلاً وضو سنت کے موافق کرے پھر نماز دو رکعت خوب اطمینان وسکون سے پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرے درود شریف پڑھے پھر دعائے ذیل کم از کم ایک مرتبہ یا زیادہ جس قدر پڑھنا چاہے پڑھے اور اپنی خاص حاجت کے لئے بھی دُعا کرے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ ، لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ ، وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ ، وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑا ہی بردبار کرم کرنے والا ہے، پاک ہے اللہ جو عرشِ عظیم کا مالک ہے سب تعریفیں مخصوص ہیں اللہ رب العالمین کیلئے ہیں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے اسباب کا اور تیری مغفرت کو پختہ کرنے والی خصلتوں کا اور ہر نکو کاری کی نعمت کا اور ہر گناہ سے حفاظت کا تو میرے کسی گناہ کو بغیر بخشے مت چھوڑ اور میری کسی فکر کو بغیر دور کئے مت چھوڑ اور میری کسی ایسی حاجت کو جو تیری مرضی کے موافق ہو بغیر پورا کئے مت چھوڑ ،اے سب سے بڑے رحم کرنے والے۔

استخارہ کی دُعا

جب کسی کام کا ارادہ کرے تو چاہئے کہ دو رکعت نفل ادا کرے پھر یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسۡتَخِیۡرُكَ بِعِلۡمِكَ وَ اَسۡتَقۡدِرُكَ بِقُدۡرَتِكَ ، وَ اَسۡئَلُكَ مِنۡ فَضۡلِكَ الۡعَظِیۡمِ ، فَاِنَّكَ تَقۡدِرُ وَلَآ اَقۡدِرُ ، وَتَعۡلَمُ وَلَآ اَعۡلَمُ وَاَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ ، اَللّٰهُمَّ اِنۡ كُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّ هٰذَا الۡاَمۡرَ (یہاں اپنے مطلب کا تصور کرے) خَیۡرٌ لِّیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَمَعَاشِیۡ وَ عَاقِبَةُ اَمۡرِیۡ فَاقۡدُرۡهُ لِیۡ ، وَ یَسِّرۡهُ لِیۡ ، ثُمَّ بَارِكۡ لِیۡ فِیۡهِ ، وَ اِنۡ كُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّ هٰذَا الۡاَمۡرَ شَرٌّ لِّیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَمَعَاشِیۡ وَ عَاقِبَةُ اَمۡرِیۡ ، فَاصۡرِفۡهُ عَنِّیۡ ، وَاصۡرِفۡنِیۡ عَنۡهُ وَاقۡدُرۡ لِیَ الۡخَیۡرَ حَیۡثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِیۡ بِهٖ ۔ (صحیح بخاری)

اے اللہ میں خیر چاہتا ہوں آپ سے بوجہ آپ کے علم کے اور قدرت طلب کرتا ہوں آپ سے بوجہ آپ کی قدرت کے اور مانگتا ہوں میں آپ سے آپ کے بڑے فضل میں سے کیوں کہ آپ قادر ہیں اور میں قادر نہیں اور آپ عالم ہیں اور میں عالم نہیں اور آپ علام الغیوب ہیں یا اللہ اگر ہو علم میں آپ کے کہ یہ کام بہتر ہے میرے لئے میرے دین میں اور میرے معاش میں اور میرے انجام کار میں تو تجویز کر دیجئے اس کو میرے لئے اور آسان کر دیجئے اس کو میرے لئے پھر برکت دیجئے میرے لئے اس میں اور اگر ہو علم میں آپ کے کہ یہ کام برا ہے میرے لئے میرے دین میں اور میری معاش میں اور انجام کار میں تو ہٹا دیجئے اس کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے اور نصیب کر دیجئے مجھ کو بھلائی جہاں کہیں بھی ہو پھر راضی رکھئے مجھ کو اس پر۔

قرآنِ مجید حفظ کرنے کی دُعا

جوکوئی قرآنِ مجید حفظ کرنا چاہے تو جب جمعہ کی رات ہو چاہئے کہ رات کے اخیر تہائی حصہ میں اُٹھے، اگر یہ نہ کرسکے تو آدھی رات کو اُٹھے، اگر یہ بھی نہ کرسکے تو اول شب ہی میں کھڑا ہو اور چار رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں پڑھے الحمد اور سورۂ یٰس اور دوسری رکعت میں الحمد اور سورۂ دخان اور تیسری رکعت میں الحمد اور الم سجدہ اور چوتھی رکعت میں الحمد اور سورۂ ملک پڑھے پھر جب نماز پڑھ چکے تو اللہ تعالیٰ کی خوب ثنا وصفت کرے اور خوب درود بھیجے پیغمبر ﷺ پر اور تمام نبیوں پر اور استغفار کرے تمام مؤمنین اور مؤمنات کے لئے اور اپنے بھائیوں کے لئے جو ایمان میں اس سے پہلے ہیں پھر بعد اس کے یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِيْ اَبَدًا مَّآ اَبْقَيْتَنِيْ وَارْحَمْنِيْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِيْنِيْ ، وَارْزُقْنِيْ حُسْنَ النَّظْرِ فِيْ مَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ

یا اللہ! رحم کیجئے مجھ پر گناہوں کے چھوٹ جانے کے ساتھ ہمیشہ کیلئے جب تک زندہ رکھیں آپ مجھ کو اور رحم کیجئے مجھ پر اس سے کہ خواہ مخواہ کروں میں وہ کام کہ فائدہ نہ دے مجھ کو اور نصیب کیجئے مجھ کو اچھی نگاہ ان اعمال میں جو کہ راضی کریں تجھ کو مجھ سے یا اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمینوں کی عظمت اور بزرگی والے اور ایسے غلبہ والے جس تک کسی کی دسترس نہ ہو، سوال کرتا ہوں آپ سے اے اللہ! اے رحمن بطفیل آپ کی عظمت کے اور آپ کی ذات کے نور کے یہ کہ

وَ نُورِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِيْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِيْ وَارْزُقْنِيْ اَنْ اَقْرَءَهٗ عَلَى النَّحْوِ الَّذِيْ يُرْضِيْكَ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَ نُورِ وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِيْ ، وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِيْ، وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِيْ، وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِيْ وَاَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِيْ فَاِنَّهٗ لَا يُعِيْنُنِيْ عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيْهِ اِلَّا اَنْتَ ،وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

(جامع ترمذی)

چسپاں کردیجئے آپ میرے دل سے اپنی کتاب کی یادداشت کو جس طرح سکھائی ہے وہ آپ نے مجھے اور نصیب کیجئے مجھے یہ کہ پڑھا کروں اسے ایسے طریقہ پر کہ راضی کردے آپ کو مجھ سے، اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمینوں کی عظمت و بزرگی والے اور ایسے غلبہ والے جس تک کسی کی دسترس نہ ہو، سوال کرتا ہوں میں آپ سے اے اللہ، اے رحمٰن بطفیل آپ کی عظمت کے اور آپ کی ذات کے نور کے کہ روشن کردیں آپ اپنی کتاب سے میری بینائی اور یہ کہ رواں کردیں آپ اس سے میری زبان کو اور یہ کہ کشادہ کریں آپ اس سے میرے دل کو اور یہ کہ کھول دیں آپ اس سے میرے سینہ کو اور یہ کہ دھودیں آپ اس سے میرے بدن کو کیوں کہ نہیں مدد کرسکتا ہے میری امرِ حق پر سوائے آپ کے اور نہ عطا کرتا ہے اس امرِ حق کو کوئی سوائے آپ کے اور نہیں ہے پھرنہ گناہ سے اور نہ قوتِ عبادت کی مگر ساتھ اللہ بزرگ و برتر کے۔

نمازِ جنازہ کا طریقہ

پہلی تکبیر (اَللّٰہُ اَکْبَرْ) کہہ کر ہاتھ باندھ لیں اور ثناء پڑھیں۔

ثناء میں وَتَعَالٰی جَدُّكَ کے بعد وَجَلَّ ثَنَآءُكَ کا اضافہ کرلینا بہتر ہے۔

اس طرح سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَآءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

دوسری تکبیر کے بعد نماز والا درودِ ابراہیمی مکمل پڑھیں۔

تیسری تکبیر کے بعد جنازہ کی دُعا پڑھیں۔

چوتھی تکبیر کے بعد دونوں طرف سلام پھیر دیں۔

بالغ مرد وعورت کی دعاءِ جنازہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا ، وَ شَاهِدِنَا وَ غَآئِبِنَا ، وَصَغِيْرِنَا وَ كَبِيْرِنَا ، وَ ذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ۔ (جامع ترمذی)

اے اللہ! تو ہمارے زندہ اور مردہ کو اور ہمارے حاضر اور غائب کو اور ہمارے چھوٹے اور ہمارے بڑے کو اور ہمارے مردوں اور عورتوں کو بخش دے اے اللہ! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھئے، اور جس کو وفات دے اس کو ایمان پر وفات دیجئے۔

بچہ کی نمازِ جنازہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجۡعَلۡهُ لَنَآ اَجۡرًا وَّ ذُخۡرًا وَّاجۡعَلۡهُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا

(ردالمحتار)

اے اللہ! اس بچہ کو ہمارے لئے آسائش کا سامان مہیا کرنے والا بنا اور اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ بنا اور اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والا اور سفارش قبول کیا ہوا بنا۔

بچی کی نمازِ جنازہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجۡعَلۡهَا لَنَآ اَجۡرًا وَّ ذُخۡرًا وَّاجۡعَلۡهَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً

(ردالمحتار)

اے اللہ ! اس بچی کو ہمارے لئے آسائش کا سامان مہیا کرنے والی بنا اور اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ بنا اور اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والی اور سفارش قبول کی ہوئی بنا۔

غسل کے فرائض

(یعنی وہ باتیں جن کے بغیر غسل ہوتا ہی نہیں)

غسل میں ۳ تین فرض ہیں !

(۱) کلی کرنا۔ (۲) ناک میں پانی ڈالنا۔

(۳) تمام بدن پر پانی بہانا۔ اس طرح کہ بال برابر جگہ سوکھی نہ رہے۔

غسل کی سنتیں

غسل میں ۵ پانچ سنتیں ہیں۔

(۱) دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔

(۲) جس جگہ بدن پر نجاست لگی ہو اُسے دھونا۔

(۳) ناپاکی دور کرنے کی نیت کرنا۔

(۴) پہلے وضو کر لینا۔

(۵) تمام بدن پر تین بار پانی بہانا۔

فرائضِ وضو

(یعنی وہ باتیں جن کے بغیر وضو ہوتا ہی نہیں)

وضو میں ۴ چار فرض ہیں۔

(۱) پیشانی کے بالوں سے تھوڑی کے نیچے تک اور کان سے دوسرے کان تک منہ دھونا۔

(۲) دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا۔

(۳) چوتھای سر کا مسح کرنا۔

(۴) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کی سنتیں

(یعنی وہ کام جن کے بغیر وضو ہو تو جاتا ہے مگر ناقص اور نامکمل رہتا ہے)

وضو میں ۱۸ اٹھارہ سنتیں ہیں

(۱) وضو کی نیت کرنا، مثلاً یہ کہ میں نماز مباح ہونے کے لئے وضو کرتا ہوں۔

(۲) بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر وضو کرنا بعض روایات میں وضو کی بسم اللہ اس طرح سے آئی ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیۡنِ الۡاِسۡلَامِ

(۳) دونوں ہاتھ گٹوں تک تین بار دھونا۔

(۴) مسواک کرنا، مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانتوں کو ملنا۔

(۵) تین بار کلی کرنا۔ (۶) تین بار ناک میں پانی چڑھانا۔

(۷) اگر روزہ نہ ہو تو کلی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرنا۔

(۸) تین بار ہی ناک چھینکنا۔ (۹) ہر عضو کو تین تین بار دھونا۔

(۱۰) چہرہ دھوتے وقت ڈاڑھی کا خلال کرنا۔

(۱۱) ہاتھوں اور پیروں کو دھوتے وقت انگلیوں کا خلال کرنا۔

(۱۲) ایک بار تمام سر کا مسح کرنا۔ (۱۳) سر کے مسح کے ساتھ کانوں کا مسح کرنا۔

(۱۴) اعضاءِ وضو کو مَل مَل کر دھونا۔

(۱۵) پے در پے وضو کرنا۔ (یعنی ایک عضو خشک ہونے نہ پائے کہ دوسرا دھولے)

(۱۶) ترتیب وار وضو کرنا۔ (۱۷) داہنی طرف سے پہلے دھونا۔

(۱۸) وضو کے بعد کلمۂ شہادت اَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ پڑھ کر یہ دُعا پڑھیں اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡنِیۡ مِنَ التَّوَّابِیۡنَ وَاجۡعَلۡنِیۡ مِنَ الۡمُتَطَهِّرِیۡنَ۔

نواقضِ وضو

(جن چیزوں سے وضوٹوٹ جاتا ہے اُنھیں نواقضِ وضو کہتے ہیں)

نواقضِ وضو ۸ آٹھ ہیں!

(۱) پاخانہ پیشاپ کرنا یا ان دونوں راستوں سے کسی اور چیز کا نکلنا۔
(۲) ریح یعنی ہوا کا پیچھے سے نکلنا۔
(۳) بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا۔
(۴) منہ بھر کے قئے کرنا۔
(۵) لیٹ کر یا سہارا لگا کر سو جانا۔
(۶) بیماری اور کسی وجہ سے بے ہوش ہو جانا۔
(۷) مجنون یعنی دیوانہ ہو جانا۔
(۸) نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔

فرائضِ تیمّم

تیمّم میں ۳ تین فرض ہیں!

(۱) نیت کرنا۔ (۲) دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر منہ پر پھیرنا۔
(۳) دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت ملنا، (اس طرح کہ بال برابر جگہ باقی نہ رہے)۔

(تیمّم کے ضروری مسائل تعلیم الاسلام تیسرے حصہ میں دیکھے جا سکتے ہیں)

شرائطِ نماز

(یعنی جن کاموں کے بغیر نماز شروع ہی نہیں ہوتی)

شرائطِ نماز ۷ سات ہیں!

(۱) بدن کا پاک ہونا۔ (۲) کپڑوں کا پاک ہونا۔
(۳) جگہ کا پاک ہونا۔ (۴) ستر کا چھپانا۔
(۵) نماز کا وقت ہونا۔ (۶) قبلہ کی طرف منھ کرنا۔
(۷) نیت کرنا۔

فرائضِ نماز

(وہ باتیں جن کے بغیر نماز ہوتی ہی نہیں)

نماز میں ٦ چھ چیزیں فرض ہیں۔

(۱) تکبیرِ تحریمہ کہنا۔ (۲) قیام یعنی کھڑا ہونا۔
(۳) قرأت یعنی قرآنِ مجید پڑھنا۔ (۴) رکوع کرنا۔
(۵) دونوں سجدے کرنا۔
(٦) قعدۂ اخیرہ یعنی نماز کے اخیر میں التحیات پڑھنے کے بقدر بیٹھنا۔

واجباتِ نماز

(وہ باتیں جن کا ادا کرنا ضروری ہے۔ اور اگر بھولے سے چھوٹ جائے تو سجدۂ سہو سے نماز ہوجاتی ہے)

نماز کے واجبات (١٨) ہیں۔

(١) سورہ فاتحہ پڑھنا۔

(٢) اس کے ساتھ کوئی سورۃ ملانا۔

(٣) فرض کی پہلی دو رکعتوں کو قرأت کے لئے مقرر کرنا۔

(٤) سورۂ فاتحہ کو سورۃ سے پہلے پڑھنا۔

(٥) سجدے میں پیشانی کے ساتھ ناک بھی رکھنا۔

(٦) دوسرے سجدے کو پہلے سجدے سے متصل کرنا۔

(٧) ارکان کو سکون سے ادا کرنا۔

(٨) قعدۂ اُولیٰ میں بیٹھنا یعنی تین یا چار رکعت والی نماز میں دو رکعت پر بیٹھنا۔

(٩) قعدۂ اُولیٰ میں تشہد کا پڑھنا۔

(١٠) قعدۂ اخیرہ میں تشہد کا پڑھنا۔

(١١) تشہد کے بعد تیسری رکعت کے لئے فوراً کھڑا ہونا۔

(١٢) لفظِ سلام کے ساتھ سلام پھیرنا۔

(١٣) وتر کی نماز میں تکبیر کہنا اور دعاءِ قنوت پڑھنا۔

(١٤) عیدین کی تکبیرات کہنا۔

(١٥) عیدین کی نماز میں دوسری رکعت کے رکوع کے لئے تکبیر کہنا۔

(١٦) لفظِ اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہکر نماز شروع کرنا۔

(١٧) امام کو زور سے قرأت کرنا فجر، مغرب، عشاء، جمعہ، عیدین، تراویح اور رمضان شریف کی وتر میں۔

(١٨) ظہر، عصر میں اور دن کی سنت اور نفلوں میں آہستہ قرآت کرنا۔

(حاشیہ الطحطاوی و مراقی الفلاح)

سننِ نماز

(یعنی وہ کام جو نماز کے مکمل اور قبول ہونے کے لیے ضروری ہیں)

نماز کی کل ۵۱ اکیاون سنتیں ہیں۔

قیام کی ۱۱ گیارہ سنتیں

(۱) تکبیر تحریمہ کے وقت سیدھا کھڑا ہونا، یعنی سر کو پست نہ کرنا۔

(۲) دونوں پیروں کی انگلیاں قبلہ کی طرف رکھنا۔

(۳) مقتدی کی تکبیر تحریمہ امام کی تکبیر تحریمہ کے ساتھ ہونا۔

(۴) تکبیر تحریمہ کے وقت دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اُٹھانا۔

(۵) ہتھیلیوں کو قبلہ کی طرف رکھنا۔

(۶) انگلیوں کو اپنی حالت پر رکھنا یعنی نہ زیادہ کھلی ہوں اور نہ زیادہ بند۔

(۷) داہنے ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر رکھنا۔

(۸) چھنگلیا اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر گٹے کو پکڑنا۔

(۹) درمیانی تین انگلیوں کو کلائی پر رکھنا۔

(۱۰) ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا۔

(۱۱) ثناء پڑھنا۔

قرأت کی ۷ سات سنتیں

(۱) تعوذ یعنی اعوذ باللہ پڑھنا۔

(۲) تسمیہ یعنی بسم اللہ پڑھنا۔

(۳) **ولا الضالین** کے بعد چپکے سے آمین کہنا۔

(۴) فجر اور ظہر میں طوالِ مفصل یعنی سورۂ حجرات سے سورۂ بروج تک۔
عصر اور عشاء میں اوساطِ مفصل یعنی سورۂ بروج سے سورۂ لم یکن تک اور
مغرب میں قصارِ مفصل یعنی سورۂ اذا زلزلت سے سورۂ ناس تک کی سورتوں میں
سے پڑھنا۔

(۵) فجر کی پہلی رکعت کو طویل کرنا۔

(۶) نہ زیادہ جلدی پڑھنا اور نہ زیادہ ٹھہر کر بلکہ درمیان رفتار سے پڑھنا۔

(۷) فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۂ فاتحہ کا پڑھنا۔

رکوع کی ۸ آٹھ سنتیں

(۱) رکوع کی تکبیر کہنا۔

(۲) رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا۔

(۳) گھٹنوں کو پکڑنے میں انگلیوں کو کشادہ رکھنا۔

(۴) پنڈلیوں کو سیدھا رکھنا۔

(۵) پیٹھ کو بچھا دینا۔

(۶) سر اور سُرین کو برابر رکھنا۔

(۷) رکوع میں کم سے کم تین بار سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ پڑھنا۔

(۸) رکوع سے اُٹھنے میں امام کو سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور مقتدی کو
رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ اور منفرد کو دونوں کہنا۔

سجدہ کی ۱۲ بارہ سنتیں

(۱) سجدہ کی تکبیر کہنا۔

(۲) سجدہ میں پہلے دو گھٹنوں کو رکھنا۔

(۳) پھر دونوں ہاتھوں کو رکھنا۔

(۴) پھر ناک رکھنا۔

(۵) پھر پیشانی رکھنا۔

(۶) دونوں ہاتھوں کے درمیان سجدہ کرنا۔

(۷) سجدہ میں پیٹ کو رانوں سے الگ رکھنا۔

(۸) پہلوؤں کو بازوؤں سے الگ رکھنا۔

(۹) کہنیوں کو زمین سے الگ رکھنا۔

(۱۰) سجدہ میں کم از کم تین بار سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھنا۔

(۱۱) سجدہ سے اُٹھنے کی تکبیر کہنا۔

(۱۲) سجدہ سے اٹھنے میں پہلے پیشانی، پھر ناک، پھر ہاتھوں کو پھر گھٹنوں کو اُٹھانا اور دونوں سجدوں کے درمیان اطمینان سے بیٹھنا۔

قعدہ کی ۱۳ تیرہ سنتیں

(۱) دائیں پیر کو کھڑا رکھنا اور بائیں پیر کو بچھا کر اس پر بیٹھنا اور پیر کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف رکھنا۔

(۲) دونوں ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا۔

(۳) تشہد میں اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ پر شہادت کی انگلی کو اُٹھانا اور اِلَّا اللہُ پر جھکا دینا

(۴) قعدۂ آخر میں درود شریف کا پڑھنا۔

(۵) درود کے بعد دعائے ماثورہ اُن الفاظ میں جو قرآن اور حدیث کے مشابہ ہوں پڑھنا۔

(۶) دونوں طرف سلام پھیرنا۔

(۷) سلام کی داہنے طرف سے ابتدا کرنا۔

(۸) امام کو مقتدیوں، فرشتوں اور نیک جنات کو سلام کی نیت کرنا۔

(۹) مقتدی کو امام و فرشتوں اور صالح جنات اور دائیں بائیں مقتدیوں کو سلام کی نیت کرنا۔

(۱۰) منفرد کو صرف فرشتوں کی نیت کرنا۔

(۱۱) مقتدی کو امام کے ساتھ سلام پھیرنا۔

(۱۲) دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آواز سے پست کرنا۔

(۱۳) مسبوق کو امام کے فارغ ہونے کا انتظار کرنا۔

فائدہ: رکوع میں ہاتھ کی انگلیاں پھیلی ہوئی ہوں اور سجدہ میں یہ انگلیاں ملی ہوئی ہوں گی۔

مفسداتِ نماز

(یعنی نماز کو توڑ دینے والی چیزیں)

(۱) نماز میں باتیں کرنا قصداً ہو یا بھول کر تھوڑا ہو یا بہت، ہر صورت میں نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۲) سلام کرنا یعنی کسی شخص کو سلام کرنے کے ارادہ سے سلام یا تسلیم یا السلام علیکم یا اِسی جیسا کوئی لفظ کہہ دینا۔

(۳) سلام کا جواب دینا یا چھینکنے والے کے جواب میں یَرحَمُكَ اللّٰہ کہنا یا نماز سے باہر والے کسی شخص کی دُعا پر آمین کہنا۔

(۴) کسی بری خبر پر اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْن پڑھنا یا کسی اچھی خبر پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا یا کسی عجیب خبر پر سُبْحٰنَ اللّٰهُ کہنا۔

(۵) درد یا رنج کی وجہ سے آہ یا اُف کہنا۔

(٦) اپنے امام کے سوا کسی دوسرے کو لقمہ دینا، یعنی قرأت میں غلطی بتانا۔

(۷) قرآنِ شریف دیکھ کر پڑھنا۔

(۸) قرآنِ مجید پڑھنے میں کوئی سخت غلطی کرنا۔

(۹) عمل کثیر کرنا یعنی کوئی ایسا کام کرنا جس سے دیکھنے والے یہ سمجھیں کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا ہے۔

(۱۰) کھانا پینا قصدًا ہو یا بھولے سے۔

(۱۱) دو صفوں کی مقدار کے برابر چلنا۔

(۱۲) قبلہ کی طرف سے بلا عذر سینے کو پھیر لینا۔

(۱۳) ناپاک جگہ پر سجدہ کرنا۔

(۱۴) ستر کھل جانے کی حالت میں ایک رکن کی مقدار ٹھہرنا۔

(۱۵) دُعا میں ایسی چیز مانگنا جو آدمیوں سے مانگی جاتی ہے، مثلاً یا اللہ مجھے آج سو روپیہ دیدے۔

(۱٦) درد یا مصیبت کی وجہ سے اس طرح رونا کہ آواز میں حروف ظاہر ہو جائیں۔

(۱۷) بالغ آدمی کا نماز میں قہقہہ مار کر یا آواز سے ہنسنا۔

(۱۸) امام سے آگے بڑھ جانا وغیرہ۔

عورتوں کی نماز میں خاص فرق

(۱) تکبیر تحریمہ کے وقت اپنے دونوں ہاتھ کندھے تک اُٹھائے لیکن ہاتھوں کو دوپٹہ سے باہر نہ نکالے۔

(۲) سینے پر ہاتھ باندھے اور صرف داہنے ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی پشت پر رکھ دے اور دونوں بازوؤں کو پہلو سے خوب ملائے رکھے اور دونوں پیر کے ٹخنوں کو بالکل ملادے۔

(۳) سجدہ میں عورتیں پاؤں نہ کھڑے کریں بلکہ داہنی طرف کو نکال دیں اور خوب سمٹ کر اور دَب کر سجدہ کریں کہ پیٹ دونوں رانوں سے اور باہیں دونوں پہلو سے ملادے اور دونوں باہوں کو زمین پر رکھدے۔

(۴) قعدہ میں جب بیٹھے دونوں پاؤں داہنی طرف نکالدے اور دونوں ہاتھوں کو رَان پر رکھ دیں اور انگلیاں خوب ملاکر رکھیں۔

مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی سنتیں

(۱) مسجد میں داخل ہوتے وقت سیدھا پیر پہلے مسجد میں رکھنا۔

(۲) دعا پڑھنا بِسْمِ اللهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

(۳) اعتکاف کی نیت کرنا۔

(۴) مسجد سے نکلتے وقت بایاں پیر پہلے نکالنا۔

(۵) نکلتے وقت دعاء پڑھنا بِسْمِ اللهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

فرض نمازیں

اللہ تعالیٰ نے دن رات میں ۵ پانچ نمازیں فرض فرمائی ہیں۔

فجر ظہر عصر مغرب عشاء

فجر میں	۲	دو رکعت
ظہر میں	۴	چار
عصر میں	۴	چار
مغرب میں	۳	تین
عشاء میں	۴	چار رکعت
نیز عشاء کے بعد	۳	تین رکعت وتر پڑھنا واجب ہے۔

سنتِ مؤکدہ

دن بھر میں ۱۲ بارہ رکعتیں سنتِ مؤکدہ ہیں۔
ان کا پابندی کے ساتھ اہتمام کرنا چاہیے۔

فجر سے پہلے	۲	دو رکعت
ظہر سے پہلے	۴	چار
ظہر کے بعد	۲	دو
مغرب کے بعد	۲	دو
عشاء کے بعد	۲	دو رکعت

ان کے علاوہ اور بھی نمازیں نفل اور سنتِ غیر مؤکدہ ہیں ان کا بھی جس قدر ہو سکے خوب اہتمام کرنا چاہیے۔

اعمالِ جمعہ

یعنی جمعہ کے وہ اعمال جن کی حدیثِ پاک میں خاص فضیلت آئی ہے اور ان پر عمل کرنے سے ہر ہر قدم پر ایک سال نفل نماز اور اور ایک سال نفل روزہ کا ثواب ملتا ہے۔

(روایت کیا اس کو امام ترمذیؒ امام ابوداوٗدؒ امام نسائیؒ امام ابن ماجہؒ رحمہم اللہ نے۔

ملا علی قاریؒ نے مرقاۃ شرحِ مشکوٰۃ میں بعض ائمہ حدیث سے نقل کیا ہے کہ احادیثِ صیحہ میں اتنی زیادہ فضیلت کسی اور عمل کی نہیں آئی ہے وہ ٦ چھ عمل یہ ہیں۔

(١) غسل کرنا۔ (٢) مسجد جلدی جانا۔

(٣) پیدل جانا۔ (۴) امام کے قریب بیٹھنے کی کوشش کرنا۔

(۵) کوئی لغو کام نہ کرنا۔ (٦) خطبہ غور سے سننا۔

ان کے علاوہ اور بھی چند اعمال ہی جن کا جمعہ کے روز خاص اہتمام کرنا چاہیے۔

(١) سورۂ کہف کی تلاوت۔

(٢) درود شریف کی کثرت کم از کم ٣٠٠ بار۔

(٣) صلوٰۃ التسبیح پڑھنا۔

(۴) دونوں خطبوں کے درمیان جب امام منبر پر بیٹھے تو دل ہی دل میں دُعا کرنا۔

(۵) غروب آفتاب سے قبل دُعا کا اہتمام کرنا کہ اُس وقت دعا قبول ہوتی ہے۔

سننِ ثلاثہ

تین اہم اور آسان سنتیں جن پر عمل کرنے سے دیگر سنتوں پر عمل کرنا آسان ہو جاتا ہے اور دیگر سنتوں کا ذوق وشوق بڑھتا ہے تجربہ کی بات ہے۔

(١) پہلی اہم اور آسان سنت: سلام میں کثرت کرنا یعنی ہر مسلمان کو سلام کرنا خواہ اُس کو پہچانتا ہو یا نہ پہچانتا ہو اور سبقت کرنا یعنی سلام میں پہل کرنا۔

ایک عام غلطی : عام طور پر لوگ سلام کرنے میں یہ غلطی کرتے ہیں کہ ہمزہ اور میم کی حرکت کو صاف ظاہر نہیں کرتے لہذا ان دونوں کو صاف ظاہر کرتے ہوئے اس طرح کہنا چاہیے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہ

(۲) دوسری اہم اور آسان سنت : ہر اچھے کام اور جگہ میں دائیں یعنی سیدھی جانب کو اور گھٹیا کام اور جگہ میں بائیں جانب کو آگے رکھنا مثلاً مسجد میں داخل ہوتے وقت دایاں یعنی سیدھا پیر پہلے رکھیں اور نکلتے وقت بایاں پیر پہلے نکالیں کتاب پکڑنا ہو تو دائیں ہاتھ میں پکڑیں اور جوتا چپل پکڑنا ہو تو بائیں جانب ہاتھ سے پکڑیں۔

(۳) تیسری اہم اور آسان سنت : ذکر اللہ کی کثرت رکھنا جن فرض نمازوں کے بعد سنتیں نہیں ہیں ان کے فوراً بعد ورنہ سنتوں کے بعد مستحب یہ ہے کہ تین مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَأَتُوْبُ اِلَیْہِ ایک مرتبہ آیۃ الکرسی ایک ایک مرتبہ سورۂ اخلاص سورۂ فلق سورۂ ناس اور تسبیحِ فاطمہ یعنی ۳۳ مرتبہ سُبْحٰنَ اللہِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۴ مرتبہ اَللہُ اَکْبَرُ کہے۔

اور دن بھر میں کسی وقت کم از کم ایک تسبیح کلمۂ طیبہ کی ایک تسبیح درودِ شریف کی ایک تسبیح استغفار کی اس نیت کے ساتھ پڑھے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت بڑھے اور غیر اللہ کی محبت گھٹے نیز چلتے پھرتے متفرق اوقات میں کثرت سے اللہ کا ذکر کرتا رہے بہتر یہ ہے کہ جب بلندی پر چڑھے تو اَللہُ اَکْبَرُ نیچے اُترے تو سُبْحٰنَ اللہِ اور برابر زمین پر چلے تو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ پڑھتا رہے۔

کھانے کی چند سنتیں

(۱) دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔

(۲) دسترخوان بچھانا۔

(۳) بسم اللہ پڑھنا۔

(۴) دائیں ہاتھ سے کھانا (بائیں ہاتھ سے ہرگز نہ کھائے)۔

(۵) اپنے سامنے سے کھانا اگر تشتری میں کئی قسم کی چیزیں ہوں تو جو پسند ہو وہ کھائے کسی کا ہاتھ بڑھ رہا ہو تو اپنے ہاتھ کو روک لے۔

(۶) تین انگلیوں سے کھانا۔

(۷) پیالہ تشتری نیز انگلیوں کو چاٹ کر صاف کرنا۔

(۸) اگر لقمہ گر جائے تو اُٹھا کر کھالینا۔

(۹) کھانے میں عیب نہ لگانا۔

(۱۰) ٹیک لگا کر نہ کھانا۔

(۱۱) کھانے کے بعد کی دُعا پڑھنا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ۔

(۱۲) پہلے دسترخوان اُٹھانا ، پھر خود اُٹھنا اور دسترخوان اُٹھانے کی دُعا پڑھنا۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَكًا فِیْهِ غَیْرَ مَكْفِیٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا۔

(۱۳) کلی کرنا۔

(۱۴) دونوں ہاتھ دھونا۔

پانی پینے کی سنتیں

(۱) پانی بیٹھ کر پینا۔ (۲) پانی دیکھ کر پینا۔
(۳) پینے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ کہنا۔ (۴) داہنے ہاتھ سے پینا۔
(۵) تین سانس میں پینا۔ (۶) پینے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا۔

سونے کی سنتیں

(۱) بعد عشاء جلد سونے کی فکر کرنا دنیا کی باتیں نہ کرنا۔
(۲) باوضو سونا۔ (۳) پہلے بستر کو تین بار جھاڑ لینا۔
(۴) سونے سے پہلے تین تین سلائی سرمہ لگانا۔ (۵) کلمۂ طیبہ پڑھنا۔
(۶) تسبیح فاطمہ پڑھنا۔ (۷) تینوں قل پڑھنا۔
(۸) سورۂ ملک اور الم سجدہ پڑھ کر سونا۔
(۹) داہنی کروٹ پر ہاتھ رخسار کے نیچے رکھ کر سونا۔
(۱۰) دعا پڑھنا۔
(۱۱) جب نیند نہ آئے تو یہ دعا پڑھے۔ أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَأَنْ يَّحْضُرُوْنَ۔
(۱۲) جب برا خواب دیکھے تو أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَشَرِّ هٰذِهِ الرُّؤْيَا۔ تین مرتبہ پڑھے، تین مرتبہ بائیں جانب تھتکار دے اور کروٹ بدل کر سو جائے۔
(۱۳) سو کر اُٹھے تو تین بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے۔
(۱۴) کلمۂ شریف پڑھے۔
(۱۵) یہ دُعا پڑھے، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

سوکر اُٹھنے اور مسجد جانے کی سنتیں

(۱) جاگنے پر سب سے پہلے دُعا پڑھنا یا کوئی ذکر زبان پر جاری کرنا۔

(۲) جوتا پہننے میں سیدھے پیر سے ابتدا کرنا۔

(۳) ہاتھ دھو کر پانی میں ڈالنا۔

(۴) بیت الخلاء جانے پر دعاء پڑھنا۔

(۵) بیت الخلاء میں پہلے اُلٹا پیر رکھنا۔

(۶) قدمچے پر پہلے سیدھا پیر رکھنا، اُترے میں اُلٹا پیر پہلے نیچے رکھنا۔

(۷) بیت الخلاء سے نکلنے پر دُعا پڑھنا۔

(۸) وضو سنت کے موافق گھر پر کرنا۔

(۹) سنتیں گھر پر پڑھ کر جانا، موقع نہ ہو مسجد میں پڑھنا۔

(۱۰) گھر سے جاتے وقت دعاء پڑھنا۔

(۱۱) اطمینان سے جانا، دوڑ کر نہ جانا۔

مسنوناتِ عیدالفطر

(۱) صبح کو بہت سویرے اُٹھنا۔

(۲) شرع کے موافق اپنی آرائش کرنا۔

(۳) غسل کرنا۔

(۴) مسواک کرنا۔

(۵) عمدہ سے عمدہ کپڑے جو پاس موجود ہوں پہننا۔

(٦) خوشبو لگانا۔

(۷) قبل عیدگاہ جانے کے کوئی شیریں چیز مثل چھوارے وغیرہ کھانا۔

(۸) عیدگاہ میں بہت سویرے جانا۔

(۹) قبل عیدگاہ جانے کے صدقہ فطر دیدینا۔

(۱۰) عید کی نماز عیدگاہ میں جا کر پڑھنا یعنی شہر کی مسجد میں بلا عذر نہ پڑھنا۔

(۱۱) جس راستہ سے جائے اس کے سوا دوسرے راستہ سے واپس آنا۔

(۱۲) پیدل جانا۔

(۱۳) اور راستے میں اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ آہستہ آہستہ آواز سے پڑھتے ہوئے جانا چاہیے۔

(ماخوذ از تحفۃ الابرار)

مسنوناتِ عیدالاضحیٰ

(۱) صبح کو بہت سویرے اُٹھنا۔

(۲) شرع کے موافق اپنی آرائش کرنا۔

(۳) غسل کرنا۔

(۴) مسواک کرنا۔

(۵) اپنے جو کپڑے موجود ہوں ان میں سے اچھے کپڑوں کو پہننا۔

(۶) خوشبو لگانا۔

(۷) عیدگاہ جانے سے قبل کچھ نہ کھانا۔ (اگر قربانی کرے تو اس سے کھانے کی ابتدا کرنا چاہیے)

(۸) عیدگاہ بہت سویرے جانا۔

(۹) نماز عیدگاہ میں پڑھنا۔

(۱۰) ایک راستہ سے جانا دوسرے راستہ سے واپس آنا۔

(۱۱) پیدل جانا۔ (بصورت عذر سواری پر جا سکتا ہے)

(۱۲) عیدگاہ جاتے وقت بلند آواز سے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ پڑھتے ہوئے جانا اور عیدگاہ پہنچ کر ختم کر دینا۔

(ماخوذ از تحفۃ الابرار)

قربانی کی دُعا

جانور کو قبلہ رخ لٹا کر اول یہ دعا پڑھیں۔

اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَاشَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ مِنْكَ وَلَكَ پھر

میں یکسو ہوکر اپنا رخ اُس کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں، بالیقین میری نماز اور میری ساری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو مالک ہے سارے جہاں کا اُس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اُسی کا حکم ہوا ہے اور میں ماننے والوں میں سے ہوں۔
اے اللہ یہ (قربانی) آپ ہی کی توفیق سے ہے اور آپ ہی کے لیے ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام کے ساتھ اللہ سب سے بڑا ہے۔

کہہ کر ذبح کرے اور ذبح کرنے کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ وَخَلِیْلِكَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْھِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ۔

اے اللہ آپ اس کو قبول کیجیے میری طرف سے جیسا کہ آپ نے قبول کیا اپنے حبیب محمد ﷺ اور اپنے خلیل ابراہیم علیہما الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے۔

اگر کسی اور کی طرف سے ذبح کرے تو مِنّیْ کی جگہ لفظِ مِنْ کہے اور اس کے بعد قربانی کرنے والے کا نام مثلاً اس کا نام رشید ہے مِنْ رَشِیْد کہے۔

عقیقہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ فُلَانٍ

اے اللہ! یہ فلانے کا عقیقہ ہے۔

(فلان کی جگہ بچہ کا نام لے)

اس کے بعد اگر لڑکا ہے تو یہ پڑھے۔

دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَ جِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ۔

اس جانور کا خون اس کے خون عوض میں قربانی کرتا ہوں میں اور اس کا گوشت اس کے گوشت کے عوض میں اور اس کی ہڈی اس کی ہڈی کے عوض میں اور اس کا پوست اس کے پوست کے عوض میں اور اس کے بال اس کے بال کے عوض میں۔

اگر لڑکی ہے تو یہ پڑھے۔

دَمُھَا بِدَمِھَا وَلَحْمُھَا بِلَحْمِھَا وَعَظْمُھَا بِعَظْمِھَا وَ جِلْدُھَا بِجِلْدِھَا وَشَعْرُھَا بِشَعْرِھَا۔

اس کے بعد قربانی کی دعا ابتدا سے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرْ تک پڑھیں پھر ذبح کریں۔

(خطبات الاحکام بحوالہ جمع الفوائد)

عقیقہ کی یہ دعا مستحب ہے ضروری نہیں۔

تلاوتِ پاک کے تین اہم فائدے

(۱) دل کا زنگ دور ہوتا ہے۔

(۲) اللہ تعالیٰ کی محبت میں ترقی ہوتی ہے۔

(۳) ہر ہر حرف پر دس نیکیاں ملتی ہیں بلا سمجھے پڑھنے پر بھی۔ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ بلا سمجھے پڑھنے سے کوئی فائدہ نہیں تو وہ شخص بد دین ہے یا دین سے جاہل۔ یا دونوں باتیں ہیں۔

دو اہم آداب

(۱) پڑھنے والا دل میں یہ خیال کرے کہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ سناؤ کیسا پڑھتے ہو؟

(۲) سننے والا دل میں یہ خیال کرے کہ احکم الحاکمین اور محسنِ اعظم کا کلامِ پاک پڑھا جارہاہے اس لئے نہایت عظمت محبت اور غور کے ساتھ سننا چاہیے۔

پاک وصاف باوضو قبلہ رُو ہوکر دعا مانگنا۔

تجوید کی اہمیت

قرآنِ شریف کو صحیح صحیح پڑھنا واجب ہے ہر حرف کو ٹھیک ٹھیک پڑھے ہمزہ اور عین میں جو فرق ہے اسی طرح بڑی ح اور ہ میں اور ذ، ظ، ز، ض میں اور س ، ص ، ث میں ٹھیک آواز نکال کر پڑھے ایک حرف کی جگہ دوسرا حرف نہ پڑھا جائے۔

اگر کسی سے کوئی حرف نہیں نکلتا جیسے ح کی جگہ ہ پڑھتا ہے یا عین نہیں نکلتا یا ث ، س ، ص سب سین پڑھتا ہے تو صحیح پڑھنے کی مشق کرنا لازم ہے۔ اگر صحیح پڑھنے کی مشق نہ کرے گا تو گنہگار ہوگا اور اس کی کوئی نماز صحیح نہ ہوگی البتہ اگر محنت سے بھی درستی نہ ہو تو لاچاری ہے۔

دعا کے چند آداب

(۱) پاک وصاف باوضو قبلہ رُو ہو کر دعا مانگنا۔

(۲) دونوں ہاتھ سینے کے سامنے رکھنا۔

(۳) دونوں ہاتھوں کے درمیان تھوڑا فاصلہ رکھنا۔

(۴) اخلاص اور توجہ کے ساتھ چپکے چپکے دعا مانگنا۔ (ثناء پڑھنے کی طرح)

(۵) دل میں یہ یقین رکھنا کہ ان شاء اللہ ہماری دعا ضرور قبول ہوگی۔

(٦) دعا کے اول و آخر میں حمد وثنا اور درودِ شریف کا اہتمام رکھنا۔

(۷) دعا کے بعد دونوں ہاتھ چہرے پر پھیرنا۔

دعا کا مختصر اور جامع مضمون

الحمد للّٰه رب العالمين الرحمن الرحيم ملك يوم الدين والصلوٰة والسلام على سيد الانبياء والمرسلين وعلى اله وأصحابه أجمعين ۔

اے اللہ! آپ رب العالمین ہیں تمام جہانوں کے پالنے والے ہیں۔

اے اللہ! آپ رحمٰن ہیں بڑے بڑے گناہوں کفر وشرک حتی کہ بغاوت کو بھی توبہ کرنے پر

اے اللہ! معاف فرمادیتے ہیں۔

اے اللہ! آپ رحیم ہیں بار بار توبہ قبول کرنے اور معاف فرمانے والے ہیں آپ کریم ہیں۔

اے اللہ! آپ کے بے شمار احسانات ہم نالائقوں پر بغیر ہمارے کسی استحقاق کے ہیں۔

اے اللہ! آپ نے محض اپنے فضل وکرم سے ہمیں انسان بنایا مسلمان بنایا ایمان کی دولت نصیب فرمائی اعمالِ صالحہ کی توفیق نصیب فرمائی معاش ایسی عطا فرمائی

جو لاکھوں انسانوں کی معاش سے بہتر ہے اس کے علاوہ بے شمار حسی و معنوی نعمتیں آپ نے ایسی عطا فرمای ہی جن کا ہم شکر نہیں ادا کر سکتے۔

اے اللہ! جہاں آپ نے اپنے فضل و کرم سے بغیر استحقاق کے یہ ساری نعمتیں عطا فرمائی ہیں وہیں پر ہماری درخواست ہے کہ محض اپنے فضل و کرم سے ہم کو اور ہر مؤمن کو اپنی مغفرت کی نعمت سے بھی سرفراز فرما دیجیے۔

اے اللہ! ہماری اور ہر مؤمن کی جملہ جائز حاجات اور مقاصد کو اپنے فضل و کرم سے پورا فرما دیجیے۔

اے اللہ! سنت کی محبت سنت کا عشق ہمارے اور ہر مؤمن کے دل میں پیدا فرما دیجیے۔

اے اللہ! ہم کو اور ہر طالب علم کو علمِ نافع نصیب فرما دیجیے۔

اے اللہ! تمام عالم میں جتنے اکابرین بزرگانِ دین حیات ہیں ان کی عمروں میں برکت نصیب فرمایئے اور ہم کو صحیح استفادہ کی توفیق نصیب فرمایئے۔

اے اللہ! تمام عالم کے مسلمانوں کی جملہ شرور و فتن سے حفاظت فرمایئے مساجد کی مدارس کی مراکزِ دینیہ کی حفاظت فرمایئے۔

اے اللہ! جو لوگ دین کے کاموں میں لگے ہوئے ہیں یا ان کا تعاون کرنے والے ہیں خواہ تعلیم کے طریقہ سے ہوں خواہ تبلیغ کے طریقہ سے خواہ تزکیہ و اصلاح نفس کے طریقہ سے اۓ اللہ ان سب کی خدمات کو قبول فرمایئے اور ہم سب کو اخلاص کے ساتھ اُصولِ صحیحہ کے مطابق کام کرنے کی توفیق نصیب فرمایئے۔

اے اللہ! ہم سب کو اپنے اپنے وقت پر کامل ایمان پر خاتمہ نصیب فرمایئے۔

وصلی اللہ تعالی وسلم علی خیر خلقه محمد

و اله وأصحابه أجمعين برحمتك يا أرحم الراحمين

گناہِ کبیرہ

جن پر وعیدیں آئی ہیں، جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے
اور ایک گناہ بھی جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے۔

(۱) حقارت سے کسی پر ہنسنا۔
(۲) طعن کرنا۔
(۳) برے لقب سے پکارنا۔
(۴) بدگمانی کرنا۔
(۵) کسی کا عیب تلاش کرنا۔
(۶) کسی کی غیبت کرنا۔
(۷) بلاوجہ کسی کو برا بھلا کہنا۔
(۸) چغلی کھانا۔
(۹) تہمت لگانا۔
(۱۰) دھوکہ دینا۔
(۱۱) عار دِلانا۔
(۱۲) کسی کے نقصان پر خوش ہونا۔
(۱۳) تکبر کرنا۔
(۱۴) فخر کرنا۔
(۱۵) ضرورت مند کی باوجود قدرت کے مدد نہ کرنا
(۱۶) کسی کے مال کا نقصان کرنا۔
(۱۷) کسی کی آبرو پر صدمہ پہنچانا۔
(۱۸) چھوٹوں پر رحم نہ کرنا۔
(۱۹) بڑوں کی عزت نہ کرنا۔
(۲۰) بھوکوں اور ننگوں کی حیثیت کے موافق مدد نہ کرنا۔
(۲۱) کسی دنیوی رنج سے تین دن سے زیادہ بولنا چھوڑ دینا۔
(۲۲) کسی کی زمین پر موروثی کا دعوی کرنا۔
(۲۳) کسی جاندار کی تصویر بنانا۔
(۲۴) ہٹے کٹے کو بھیک مانگنا۔
(۲۵) ڈاڑھی منڈوانا یا ایک مشت سے کم پر کتروانا۔
(۲۶) کافروں اور فاسقوں کا لباس پہننا۔
(۲۷) مردوں کو عورتوں کا لباس پہننا۔
(۲۸) عورتوں کو مردوں کا لباس پہننا۔
(۲۹) بدکاری کرنا۔
(۳۰) چوری کرنا۔
(۳۱) ڈکیتی ڈالنا۔
(۳۲) جھوٹی گواہی دینا۔
(۳۳) یتیم کا مال کھانا۔
(۳۴) بے خطا جان کو قتل کرنا۔
(۳۵) ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور ان کو تکلیف دینا۔
(۳۶) جھوٹی قسم کھانا۔
(۳۷) رشوت دینا۔

(۳۸) رشوت لینا۔
(۳۹) رشوت کے معاملے میں پڑنا۔
(۴۰) شراب پینا۔
(۴۱) جوا کھیلنا۔
(۴۲) ظلم کرنا۔
(۴۳) کسی کی کوئی چیز بغیر اجازت لینا۔
(۴۴) سود دینا۔
(۴۵) سود لینا۔
(۴۶) سود لکھنا۔
(۴۷) سود پر گواہ بننا۔
(۴۸) جھوٹ بولنا۔
(۴۹) امانت میں خیانت کرنا۔
(۵۰) وعدہ خلافی کرنا۔
(۵۱) اوپر سے پہنے ہوئے کپڑوں سے ٹخنوں کو ڈھانکنا۔
(۵۲) بغیر عذرِ شرعی جماعت چھوڑ دینا۔
(۵۳) شرعی پردہ نہ کرنا۔
(۵۴) شرعی طریقہ سے ترکہ کو تقسیم نہ کرنا بالخصوص بہنوں کو میراث میں سے ان کا حصہ نہ دینا۔
(۵۵) ریاکاری کرنا یعنی دکھاوے کے لئے کوئی کام کرنا۔
(۵۶) دنیا کمانے کے لئے علم دین حاصل کرنا
(۵۷) پڑوسی کو تکلیف پہنچانا۔
(۵۸) قطع رحمی کرنا یعنی قریبی رشتہ داروں سے کسی دنیوی رنجش کی وجہ سے تعلق توڑنا۔
(۵۹) اللہ کے فرائض میں سے کسی فرض کو چھوڑنا مثلاً نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج فرض ہونے کے باوجود ادا نہ کرنا۔
(۶۰) پیشاپ کے چھینٹوں سے بدن اور کپڑے کی حفاظت نہ کرنا۔
(۶۱) کسی سے کینہ رکھنا یعنی بدلہ لینے کا جذبہ دل میں رکھنا۔
(۶۲) عجب یعنی اپنے آپ کو اچھا سمجھنا۔
(۶۳) بخل یعنی شریعت نے جہاں خرچ کرنے کا حکم دیا ہے وہاں خرچ نہ کرنا۔
(۶۴) حرص یعنی مال جمع کرنے میں حرام اور ناجائز طریقوں سے نہ بچنا۔
(۶۵) کسی جاندار کو آگ میں جلانا۔
(۶۶) مال کو گناہ پر خرچ کرنا۔
(۶۷) مزدور سے کام لے کر اس کی مزدوری نہ دینا یا کم دینا یا دیر کرنا۔
(۶۸) خودکشی کرنا۔
(۶۹) جادو ٹونا کرنا یا کرانا۔
(۷۰) شرعاً جو کام کرنا ضروری ہے باوجود قدرت کے ان کا حکم نہ کرنا، اسی طرح جو کام حرام ہیں باوجود قدرت کے اس سے نہ روکنا۔
(۷۱) اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا۔

✤✤✤

گناہ کے نقصانات

گناہ کرنے سے ۲۷ قسم کے نقصانات دنیا میں پیش آتے ہیں۔

(۱) گناہ کرنے سے آدمی علمِ دین سے محروم ہوجاتا ہے۔
(۲) گناہ کرنے سے رزق میں کمی ہوجاتی ہے۔
(۳) گناہ کرنے سے خدا تعالیٰ سے وحشت ہوتی ہے۔
(۴) گناہ کرنے سے آدمیوں سے بالخصوص نیک لوگوں سے وحشت ہونے لگتی ہے
(۵) گناہ کرنے سے اکثر کاموں میں دشواری پیش آتی ہے۔
(۶) گناہ کرنے سے قلب میں ایک قسم کی تاریکی محسوس ہوتی ہے۔
(۷) گناہ کرنے سے دل اور جسم میں کمزوری پیدا ہوجاتی ہے۔
(۸) گناہ کرنے سے آدمی طاعات سے محروم ہوجاتا ہے۔
(۹) گناہ کرنے سے عمر گھٹتی ہے اور زندگی کی برکت نکل جاتی ہے۔
(۱۰) گناہ کرنے سے ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب بن جاتا ہے۔
(۱۱) گناہ کرنے سے توبہ کا ارادہ کمزور ہوجاتا ہے یہاں تک کہ توبہ کی توفیق ختم ہوجاتی ہے۔
(۱۲) گناہ کرنے سے چند روز میں گناہ کی برائی دِل سے ختم ہوجاتی ہے۔
(۱۳) گناہ دشمنانِ خدا میں کسی کی میراث ہے۔
(۱۴) گناہ کرنے سے خدا تعالیٰ کے نزدیک ذلیل وخوار ہوجاتا ہے اور مخلوق میں بھی عزت نہیں رہتی۔

(۱۵) گناہ کی نحوست سے دوسری مخلوق کو بھی ضرر پہونچتا ہے اس وجہ سے دیگر مخلوقات اس پر لعنت کرتی ہیں۔

(۱۶) گناہ کرنے سے عقل میں فتور اور کمی ہو جاتی ہے۔

(۱۷) گناہ کرنے سے گنہ گار شخص حضور ﷺ کی لعنت میں داخل ہو جاتا ہے کیوں کہ آپ نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۱۸) گناہ کرنے سے آدمی فرشتوں کی دُعا سے محروم ہو جاتا ہے۔

(۱۹) گناہ کرنے سے طرح طرح کی خرابیاں زمین میں پیدا ہو جاتی ہیں پانی، ہوا غلہ، پھل ناقص ہو جاتا ہے۔

(۲۰) گناہ کرنے سے حیاء اور غیرت جاتی رہتی ہے۔

(۲۱) گناہ کرنے سے اللہ تعالیٰ کی عظمت دِل سے نکل جاتی ہے۔

(۲۲) نعمتیں سلب ہو جاتی ہیں بلاؤں اور مصیبتوں کا ہجوم ہوتا ہے۔

(۲۳) گناہ کرنے سے تعریف اور عزت کے القاب چھن کر ذلت و رُسوائی کے خطابات ملتے ہیں مثلاً فاسق، فاجر، ظالم وغیرہ۔

(۲۴) گناہ کرنے سے شیاطین اُس پر مسلط ہو جاتے ہیں۔

(۲۵) گناہ کرنے سے دل کا اطمینان جاتا رہتا ہے۔

(۲۶) گناہ کرنے سے خدا کی رحمت سے ناامیدی ہو جاتی ہے اس وجہ سے توبہ نہیں کرتا اور بے توبہ مرتا ہے۔

(۲۷) گناہ کرتے کرتے وہی گناہ دل میں بس جاتا ہے یہاں تک کہ مرتے وقت کلمہ تک منہ سے نہیں نکلتا۔ (والعیاذ باللّٰہ ۔ اللہ ہم سب کو اپنی پناہ میں رکھے)۔

طاعات کے فائدے

(جو دنیا میں ملتے ہیں)

(۱) طاعت اور نیکی سے رزق بڑھتا ہے۔
(۲) طرح طرح کی برکتیں نازل ہوتی ہیں۔
(۳) ہر قسم کی تکلیف و پریشانی دُور ہوتی ہے۔
(۴) مقاصد میں آسانی ہوتی ہے۔
(۵) زندگی پر لطف اور مزیدار ہو جاتی ہے۔
(۶) بارش ہوتی ہے مال واولاد میں ترقی ہوتی ہے باغات پھلتے ہیں۔
(۷) ہر قسم کی بلائیں ٹل جاتی ہیں۔
(۸) ایمان وطاعت کی برکت سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا حامی ومددگار ہو جاتا ہے
(۹) فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دِلوں کو قوی رکھو اور اُن کو ثابت قدم رکھو۔
(۱۰) اللہ تعالیٰ سچی عزت عطا فرماتے ہیں۔
(۱۱) اللہ تعالیٰ اُن کے مراتب بلند فرماتے ہیں۔
(۱۲) اللہ تعالیٰ مخلوق کے دِلوں میں محبت پیدا فرمادیتے ہیں۔
(۱۳) قرآنِ پاک اُس کے حق میں شفاء ہوتا ہے۔
(۱۴) مالی نقصان کی تلافی ہو جاتی ہے اور نعم البدل مل جاتا ہے۔
(۱۵) روز بروز نعمتوں میں ترقی ہوتی ہے۔
(۱۶) برکت سے مال بڑھتا ہے۔
(۱۷) راحت اور اطمینان کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے
(۱۸) آئندہ نسلوں میں بھی نفع پہونچتا ہے۔

(۱۹) زندگی میں غیبی بشارتیں نصیب ہوتی ہیں۔

(۲۰) مرتے وقت فرشتے اللہ کی رِضا اور جنت کی نعمتوں کی خوش خبری سناتے ہیں۔

(۲۱) حاجات (پوری ہونے میں) مدد ملتی ہے۔

(۲۲) تردّدات دُور ہوتے ہیں اور جس جانب میں خیر ہو اللہ تعالیٰ اُسے آسان اور مقدر فرمادیتے ہیں۔

(۲۳) حکومت وسلطنت باقی رہتی ہے۔

(۲۴) اللہ تعالیٰ کا غصہ بجھتا ہے اور بری حالت پر موت نہیں آتی۔

(۲۵) عمر بڑھتی ہے اور زندگی میں برکت ہوتی ہے۔

(۲۶) افلاس اور فاقہ سے حفاظت ہوتی ہے۔

(۲۷) تھوڑی چیز میں زیادہ برکت ہوتی ہے۔

فوائدِ خاموشی

(۲) عبادت ہے بغیر محنت کے۔

(۲) ہیبت ہے بغیر سلطنت کے۔

(۳) قلعہ ہے بغیر دیوار کے۔

(۴) فتح ہے بغیر ہتھیار کے۔

(۵) آرام ہے کراماً کاتبین کا۔

(۶) شیوہ ہے صالحین کا۔

(۷) خزانہ ہے حکمتوں کا۔

(۸) جواب ہے جاہلوں کا۔

(۹) ساتر ہے عیوب کا۔

(۱۰) کاتم ہے ہنر کا۔

اعذارِ ترکِ جماعت

(۱) لباس بقدرِ سترعورت کے نہ پایا جانا۔

(۲) مسجد کے راستہ میں سخت کیچڑ ہونا۔

(۳) بارش کا بہت تیز ہونا۔

(۴) سخت سردی ہو کہ مسجد جانے میں سخت تکلیف ہو۔

(۵) مسجد جانے میں مال واسباب کے چوری ہونے کا خوف ہو۔

(۶) مسجد کے راستہ میں کسی دشمن کے مل جانے کا خوف ہو۔

(۷) مسجد میں قرض خواہ کے مل جانے کا خوف ہو اور اُس سے تکلیف پہونچنے کا اندیشہ ہو بشرطیکہ قرض کی ادائیگی کی وسعت نہ ہو۔

(۸) اندھیری رات ہو اور راستہ دِکھائی نہ دیتا ہو لیکن اگر روشنی کا سامان مہیا ہو تو جماعت میں شرکت کرے۔

(۹) رات کا وقت ہو اور تیز آندھی ہو۔

(۱۰) کسی مریض کی تیمارداری کرتا ہو کہ جماعت میں جانے سے مریض کو تکلیف پیش آنے کا خوف ہو۔

(۱۱) کھانا تیار ہو اور بھوک ایسی لگی ہو کہ نماز میں دِل نہ لگنے کا خوف ہو۔

(۱۲) پیشاب پاخانہ زور سے لگا ہو۔

(۱۳) سفر کرنے کا اِرادہ رکھتا ہو اور گاڑی چھوٹ جانے کا اندیشہ ہو۔

(۱۴) کوئی ایسا آدمی ہو کہ چل پھر نہ سکتا ہو۔

(مراقی الفلاح)

دِل کی بیماریاں

(یعنی دِل کی وہ دس باتیں جن کی اِصلاح سے دِل کی دوسری بیماریاں دُور ہوجاتی ہیں)

(۱) زیادہ کھانے کی ہوس۔ (۲) زیادہ بولنے کی فکر۔
(۳) بیجا غصہ۔ (۴) حسد کرنا۔
(۵) بخل اور مال کی محبت۔ (۶) شہرت اور جاہ کی محبت۔
(۷) دنیا کی محبت۔ (۸) تکبر کرنا۔
(۹) عجب یعنی خود پسندی۔ (۱۰) ریاء یعنی دِکھلاوا۔

منوّراتِ ظاہری

(یعنی وہ دس اعمال جن کا انسان کے ظاہری اعضاء سے تعلق ہے
ان کا اہتمام کرنے سے اور حکموں پرعمل کرنا آسان ہوجاتا ہے)۔

(۱) نماز (۲) زکوٰۃ وخیرات (۳) روزہ
(۴) حج (۵) تلاوتِ قرآنِ پاک (۶) کثرتِ ذکر
(۷) طلبِ حلال (۸) مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت
(۹) اتباعِ سنت (۱۰) اچھی بات کہنا اور بری باتوں سے روکنا

منوّراتِ باطنی

(یعنی وہ دس اعمال جن کا تعلق انسان کے قلب سے ہے
ان کا اہتمام کرنے سے اور دِل کے احکام پرعمل کرنا سہل ہوجاتا ہے)۔

(۱) توبہ (۲) خوف (۳) زہد (۴) صبر
(۵) شکر (۶) اخلاص وصدق (۷) توکل (۸) اللہ کی محبت
(۹) رضا برقضا (۱۰) سفروطن کی اصلی تیاری

اربعین یعنی چالیس زرّین نصیحتیں

ہر مسلمان کو رات دِن اس طرح رہنا چاہیے

(۱) ضرورت کے موافق دین کا علم حاصل کرے خواہ کتاب پڑھ کر یا عالموں سے پوچھ پاچھ کر۔

(۲) سب گناہوں سے بچے۔

(۳) اگر کوئی گناہ ہو جائے تو فوراً توبہ کر لے۔

(۴) کسی کا حق نہ رکھے کسی کو زبان سے یا ہاتھ سے تکلیف نہ دے کسی کی برائی نہ کرے۔

(۵) مال کی محبت اور نام کی خواہش نہ رکھے، نہ بہت اچھے کھانے کپڑے کی فکر میں رہے۔

(۶) اگر اس کی خطا پر کوئی ٹوکے تو اپنی بات نہ بنائے فوراً اقرار اور توبہ کر لے۔

(۷) بدون سخت ضرورت کے سفر نہ کرے، سفر میں بہت سی باتیں بے احتیاطی کی ہوتی ہیں، بہت سے نیک کام چھوٹ جاتے ہیں وظیفوں میں خلل پڑ جاتا ہے وقت پر کوئی کام نہیں ہوتا۔

(۸) بہت نہ ہنسے، بہت نہ بولے، خاص کر، نامحرم سے بے تکلفی کی باتیں نہ کرے۔

(۹) کسی سے جھگڑا تکرار نہ کرے۔

(۱۰) شرع کا ہر وقت خیال رکھے۔

(۱۱) عبادت میں سستی نہ کرے۔

(۱۲) زیادہ وقت تنہائی میں رہے۔

(۱۳) اگر اَوروں سے ملنا جلنا پڑے تو سب سے عاجز ہو کر رہے، سب کی خدمت کرے، بڑائی نہ جتلائے۔

(۱۴) امیروں سے بہت ہی کم ملے۔

(۱۵) بددین آدمی سے دُور بھاگے۔

(۱۶) دوسروں کا عیب نہ ڈھونڈے، کسی پر بدگمانی نہ کرے، اپنے عیبوں کو دیکھا کرے اوران کی درستی کیا کرے۔

(۱۷) نماز کواچھی طرح اچھے وقت دِل سے پابندی کے ساتھ ادا کرنے کا بہت خیال رکھے۔

(۱۸) دل یا زبان سے ہر وقت اللہ کی یاد میں رہے، کسی وقت غافل نہ ہو۔

(۱۹) اگر اللہ کا نام لینے سے مزہ آئے، دِل خوش ہوتو اللہ تعالیٰ کا شکر بجالائے۔

(۲۰) بات نرمی سے کرے۔

(۲۱) سب کاموں کے لیے وقت مقرر کرلے۔

(۲۲) جو کچھ رنج وغم، نقصان پیش آئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے جانے، پریشان نہ ہو، اور یوں سمجھے کہ اس میں مجھ کو ثواب ملے گا۔

(۲۳) ہر وقت دل میں دنیا کا حساب کتاب اور دنیا کے کاموں کا ذکر مذکور نہ رکھے، بلکہ خیال بھی اللہ کا رکھے۔

(۲۴) جہاں تک ہوسکے دوسروں کو فائدہ پہنچائے، خواہ دنیا کا یا دین کا۔

(۲۵) کھانے پینے میں نہ اتنی کمی کرے کہ کمزور یا بیمار ہوجائے نہ اتنی زیادتی کرے کہ عبادت میں سستی ہونے لگے۔

(۲۶) خدائے تعالیٰ کے سوا کسی سے طمع نہ کرے، نہ کسی کی طرف خیال دوڑائے کہ فلاں جگہ سے ہم کو فائدہ ہوجائے۔

(۲۷) خدائے تعالیٰ کی تلاش میں بے چین رہے۔

(۲۸) نعمت تھوڑی ہو یا بہت اس پر شکر بجالائے اور فقر وفاقہ سے تنگ دل نہ ہو۔

(۲۹) جو اس کی حکومت میں ہیں ان کی خطا وقصور سے درگزر کرے۔

(۳۰) کسی کا عیب معلوم ہو جائے تو اس کو چھپائے البتہ اگر کوئی کسی کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے اور تم کو معلوم ہو جائے تو اس شخص سے کہہ دو۔

(۳۱) مہمانوں اور مسافروں اور غریبوں اور عالموں اور اللہ والے فقیروں کی خدمت کرے

(۳۲) ہر وقت خدائے تعالیٰ سے ڈرا کرے۔

(۳۳) موت کو یاد رکھے۔

(۳۴) کسی وقت بیٹھ کر روز کے روز اپنے دن بھر کے کاموں کو سونچا کرے۔

(۳۵) جو نیکی یاد آئے اس پر شکر کرے، گناہوں پر توبہ کرے۔

(۳۶) جھوٹ ہر گز نہ بولے۔

(۳۷) جو محفل خلافِ شرع ہو وہاں ہر گز نہ جائے۔

(۳۸) شرم و حیاء اور بردباری سے رہے۔

(۳۹) ان باتوں پر مغرور نہ ہو کہ میرے اندر ایسی خوبیاں ہیں۔

(۴۰) اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کرے کہ نیک راہ پر قائم رہیں۔نیک صحبت اختیار کرے۔

والدین کے حقوق

مرتبہ : حضرت محی السنۃ مولانا شاہ ابرار الحق صاحب دامت برکاتہم

سات حقوق دورانِ حیات

(۱) عظمت (ان کا احترام)

(۲) محبت (ان سے الفت واُنسیت رکھنا)

(۳) اطاعت (ان کی فرماں برداری کرنا)

(۴) خدمت (ان کا کام کرنا، ان کے کام آنا)

(۵) فکرِ راحت (ان کو آرام پہنچانا)

(۶) رفعِ حاجت (ان کی ضروریات کو پورا کرنا)

(۷) گاہ گاہ ملاقات و زیارت

سات حقوق بعد از وفات

(۱) دعاءِ مغفرت (ان کے لیے اللہ سے معافی اور رحمت کی درخواست کرنا)

(۲) ایصالِ ثواب طاعت (ان کو ایصالِ ثواب کرنا)

(۳) اکرام اعزاء واحباب واہلِ قرابت (ان کے رشتہ دار دوست واحباب کی جس قدر ہو سکے مدد کرنا)

(۴) ادائے دین وامانت ان کی امانت وقرض ادا کرنا)

(۵) تنفیذ جائز وصیت (ان کی جائز وصیت پر عمل کرنا)

(۶) گاہ گاہ ان کی قبر کی زیارت

وضع قطع اور لباس کے شرعی آداب

(۱) مردوں کو ٹخنوں سے نیچے کرتا یا پائجامہ یا لنگی پہننا ممنوع ہے۔

(۲) ایک جوتا پہن کر چلنا مکروہ ہے۔

(۳) کپڑا داہنی طرف سے نکالنا چاہیے۔

(۴) کپڑا پہن کر اپنے مولیٰ کا اس طرح شکر کرنے سے گناہوں کی مغفرت ہوتی ہے۔
الحمد لله الذی کسانی هذا و رزقنيه من غير حول منی و لا قوة

(۵) امیروں کے پاس زیادہ بیٹھنے سے ہوس بڑھتی ہے اور عمدہ پوشاک کی فکر ہوتی ہے۔
بہتر یہ ہے کہ جب تک کپڑے میں پیوند نہ لگ جائے اس کو پرانا نہ سمجھے۔

(۶) کپڑے میں نہ اس قدر زینت و اہتمام کرے کہ لوگ اس کی طرف اُنگلی اُٹھائیں کہ رِیا اور تکبر ہے اور نہ بالکل میلا گندا رَہے کہ نعمت کی ناشکری ہے سادگی کے ساتھ توسط رکھے۔

(۷) اپنی وضع چھوڑ کر دوسری قوموں کی وضع سے نفرت ایسی ہو جیسے مرد کو عورت کے لباس سے ہوتی ہے۔

(۸) عورت کو باریک کپڑا پہننا ننگا پھرنا ہے یعنی ننگے رہنے کے برابر ہے گناہ میں مرد کو سونے کی انگوٹھی پہننا حرام ہے۔

(۹) جوتا داہنے پاؤں میں پہلے پہنو اور اُتارتے وقت پہلے بائیں پیر سے اُتارو۔

(۱۰) جہاں جوتا چوری ہونے کا اندیشہ ہو اپنے پاس رکھنا (مگر مسجد میں لے جانے سے پہلے جھاڑ لینا تاکہ گرد و غبار باہر ہی جھڑ جائے)۔

چند باتیں تہذیب واخلاق کی

(۱) اللہ تعالیٰ نظیف ہیں، نظافت کو پسند کرتے ہیں۔

(۲) اللہ تعالیٰ جمیل ہیں، جمال کو پسند کرتے ہیں۔

(۳) پاکی صفائی ایمان کا بڑا حصہ ہے۔

(۴) کپڑے پہننے سے پہلے دیکھ لیجئے کہ کہیں پھٹا اور سیون کھلا ہوا تو نہیں ہے، اپنے کپڑے اور بدن صاف ستھرے رکھئے۔

(۵) پھٹے کپڑے پہننا عیب ہے لیکن پیوندار عیب نہیں۔

(۶) اپنا سامان اُن کی مقررہ جگہ پر سلیقہ سے رکھئے، صندوق میں سے کپڑے باہر نہ نکلیں اور بستر بے ترتیب پڑا نہ ہو۔

(۷) ہر چیز جہاں سے اُٹھائیے پھر اُس کی جگہ پر رکھئے، بے جا نہ رکھئے اس سے دوسرے کو تکلیف ہوتی ہے۔

(۸) زیرِ جامہ (انڈر ویر) ایسی جگہ نہ سکھائیے جہاں لوگوں کی نظریں پڑتی ہوں کہ اس سے دوسرے کو کراہت ہوتی ہے۔

(۹) پاجامہ پر صرف بنیائن پہن کر مت رہیے۔ضرورت ہو تو لنگی بنیائن پہن سکتے ہیں

(۱۰) ٹوپی رُومال وغیرہ گندے اور میلے نہ رکھئے۔

(۱۱) ناک کی ریزش صاف کرتے رہیے۔ اندر نہ نگلئے کہ بہت گندی بات ہے۔

(۱۲) ساتھیوں کے درمیان میں ہی سے کھنگار کے مت تھوکئے، بلکہ باہر جا کر کھنکھارے اور وہیں تھوکئے۔

(۱۳) بیت الخلاء میں بات نہ کیجئے اور نہ وہاں کی دیواروں پر گندگی لگائیے اور نہ دیواروں پر کچھ لکھئے کہ یہ بہت بری بات ہے۔

(۱۴) راستہ میں ایسی چیز نہ ڈالئے جس سے کسی کو ایذاء ہو، مثلاً کانچ، کانٹا پھلوں کے چھلکے وغیرہ۔

(۱۵) اپنے رہنے کی جگہ اور صحن میں جہاں کہیں کاغذ نظر آئے تو اُٹھا کر ڈبہ میں ڈال دیجئے، کاغذ آلۂ علم ہے، اس کے ادب سے علم میں برکت ہوگی۔

(۱۶) مسجد میں باتیں نہیں کیا کریں، اس سے نیکیاں ضائع ہو جاتی ہیں۔

(۱۷) گفتگو صاف اور زور سے کیا کریں کہ اس سے مخاطب کو اُلجھن نہیں ہوتی۔

(۱۸) بڑوں کی مجلس میں بیٹھ کر آپس میں بات نہ کیا کریں، بلکہ اُن کی طرف توجہ دیں۔

(۱۹) کسی کی چپل پر چپل مت چھوڑئے اور نہ پیر سے دوسروں کی چپل ہٹا کر

(۲۰) اپنی چپل پر رکھئے، یہ سخت بدتمیزی کی بات ہے۔

نابالغ اور بالغ طلباء باہم اختلاط نہ کریں اور نہ ہی ایک دوسرے کا سامان استعمال کریں، خصوصاً نابالغ بچوں کا سامان ان کی اجازت سے بھی شرعاً قابل استعمال نہیں ہوتے۔

(ماخوذ از ابتدائی دینیات مولانا عبدالقوی صاحب)

کچھ طلباء سے متعلق

(۱) پڑھنے کے زمانے میں وقت، صحت اور فراغت کو غنیمت سمجھے کیوں کہ یہ چیزیں نہایت بے اعتبار ہیں، اگر یہ موقع کھیل کود میں صرف کردیا تو بعد کو موقع نہ ملے گا اور کفِ افسوس ملنا پڑے گا۔

(۲) جس سے نفع دینی یا دنیوی حاصل کرنا چاہے اس کے سامنے اپنے کو مٹادے یعنی اپنی شان وشیخی و پٹھانی طاق پر رکھ دے۔ ادب، اطاعت اور خدمت اپنا شعار بنالے، اشتیاق سے پڑھے اور پڑھا ہوا خوب یاد رکھے ان باتوں سے ان شاء اللہ تعالیٰ استاذ ایسا مہربان وخوش ہوگا کہ ہزار روپے کے دینے سے بھی اتنا مہربان وخوش نہ ہوتا۔

(۳) غلطی اگر کلام یا کام میں ہوجائے فوراً اپنی غلطی کا اقرار کرلے، باتیں نہ بناوے کیوں کہ تکبر کی بات ہے۔

(۴) جس سے پڑھے اس کی محبت اطاعت اور ادب کا بہت پاس رکھے اس سے بڑا نفع ہوگا۔

(۵) علم پر ناز نہ کرے بلکہ نعمت سمجھ کر شکریہ ادا کرتا رہے ورنہ نعمت چھن جائے گی ایک عالم کا دماغ فالج سے خراب ہوگیا اور کل علم بھول گیا۔

(٦) طلبہ کو چاہیے کہ اللہ والے بن کر رہے، تمام چیزیں اس کی بن کر رہیں گی۔

(۸) اگر اللہ تعالیٰ سے پھر گیا تو سب چیز پھر جائے گی۔

پڑھنے میں نیت خدمتِ دین اور رضائے خداوندی کی رکھے اور عزت و جاہِ دنیوی کو ہرگز نہ کرے، اچھی نیت سے اگر پڑھے گا تو زمانۂ طالب علمی میں اگر مرجائے تو شہید ہوگا اور قیامت میں علماء کے ساتھ اُٹھایا جائے گا اور دن رات

جو محنت کی دماغ وغیرہ خرچ کیا اور پڑھا ہے سب ان شاء اللہ نامۂ اعمال میں دیکھے گا اور دوسری نیت سے ان سب باتوں سے محروم رہے گا، مستحق اور موردِ عتابِ خداوندی ہوگا۔ نعوذ باللہ من ذلک

(۸) طالبِ علموں کو چاہیے کہ جس مدرسہ میں جس مدرس سے پڑھنا چاہے پہلے وہاں کے مدرسہ اور مدرس کے قوانین دریافت کر کے اپنے ذہن میں خوب غور کرلیں کہ ان قوانین کی پابندی مجھ سے ہو سکے گی یا نہیں، اگر نہیں ہو سکتی تو پھر کوئی بات ہی نہیں۔ اپنے گھر بیٹھے رہے اگر ہو سکتی ہو تو خوب پختہ ہو کر داخل ہوں اور ان قوانین کی پابندی کریں اور علم حاصل کریں پھر وہاں سے کہیں دوسری جگہ نہ جاویں "یک در گیر محکم گیر" پر عمل کریں۔

(۹) طالبِ علم سے اگر استاذ کی بے ادبی یا نافرمانی ایذا رسانی ہوجائے، فوراً نہایت نیاز و عجز سے معافی چاہے، الفاظِ معافی کے ساتھ اعضاء سے بھی عاجزی وانکساری وندامت ٹپکے، یہ نہیں کہ لٹھ ماردیا کہ اجی معاف کردو۔ اگر دل میں ندامت ہوگی تو اعضاء سے بھی ندامت ٹپکے گی اگر نہ بھی ہو تو بناوٹ ہی کردے اصل نہیں تو نقل ہی سہی مگر تاخیر نہ کرے۔

(۱۰) طالبِ علم دین کی اللہ تعالیٰ کے یہاں بڑی عزت ہے اور بڑا مرتبہ ہے، اسے گناہوں پر جرأت نہ کرنا چاہیے کیوں یہ خلافِ حیا اور خلافِ مروت ہے کہ اللہ تعالیٰ تو ان کے لیے فرشتوں پر بچھوائیں اور وہ اللہ میاں کی نافرمانی کر کے انہیں ناخوش کریں اور اللہ میاں ان کے عیوب کو چھپائیں اور یہ گناہوں کی کثرت کریں۔

(ماخوذ از ابتدائی دینیات مولانا عبدالقوی صاحب)